TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ

تیز رفتار

کلکتہ

KOLKATA 03 /07/ 2024 بروز بدھ 03 جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق ★ قیمت: -/2 روپے ★ 179 شمارہ ★ جلد 09

ہاتھرس میں مذہبی تقریب کے دوران بھگدڑ

122 اموات، 150 زخمی

یوپی کے ہاتھرس میں ایک مذہبی تقریب (ستسنگ) کے دوران بھگدڑ مچنے سے زائد از 122 افراد کے ہلاک ہونے کا اندوہناک واقعہ پیش آیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حادثہ میں ہلاک ہونے والوں میں خواتین کی بڑی تعداد شامل ہے

ہاتھرس 2 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے ہاتھرس ضلع سے ایک افسوسناک خبر آئی ہے۔ یہاں ایک ستسنگ میں شرکت کے لیے آئے ہوئے 122 لوگوں کی بھگدڑ میں موت ہوگئی۔ اس کی تصدیق ایٹا کے چیف میڈیکل آفیسر نے کی۔ معلومات کے مطابق یہ حادثہ بھولے بابا کے ستسنگ میں بھگدڑ کی وجہ سے پیش آیا۔ مرنے والوں میں بیشتر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ 150 افراد زخمی ہیں جب کہ کم از کم 100 افراد بے ہوش ہو گئے ہیں۔ ایٹا کے سی ایم او ڈاکٹر امیش کمار ترپاٹھی نے 27 لاشوں کی تصدیق کی۔ ہلاک ہونے والوں میں 1 مرد، 19 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ معلومات کے مطابق ہاتھرس ضلع کے سکندرراؤ تھانہ علاقے کے پھولرائی گاؤں میں بھولے بابا کے ستسنگ کے دوران بھگدڑ مچ گئی۔ اس دوران کئی عقیدت مندوں کی موت ہوگئی۔ مرنے والے افراد کی لاشوں کو ایٹہ میڈیکل کالج پہنچا دیا گیا ہے۔ عینی شاہد راکیش پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ یہ حادثہ ہاتھرس ضلع کے سکندرراؤ تھانہ علاقے کے پھولرائی گپ میں بھولے بابا کے ستسنگ کے دوران پیش آیا۔ معلومات کے مطابق یہ حادثہ ستسنگ ختم ہونے کے بعد بھگدڑ کی وجہ سے پیش آیا۔

ہاتھرس سانحہ پر وزیر اعلیٰ کا اظہار افسوس

رانچی 2 جولائی (نمائندہ) اتر پردیش کے ہاتھرس میں ستسنگ کے دوران بھگدڑ میں کئی لوگوں اچانک موت اور زخمی ہونے کی افسوسناک خبر ملا ہے۔ اس مصیبت کی گھڑی میں تمام مرحومین کے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کرتا ہوں۔ بھگدڑ میں متعدد افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے۔ بھولے بابا کے ستسنگ کے اختتام پر بھگدڑ مچ گئی۔ ایٹا۔ ہاتھرس سرحد کے رتبھن پور میں بھولے بابا کا ستسنگ چل رہا تھا۔

لوک سبھا: مودی کا خطاب، اپوزیشن کا ہنگامہ

نئی دہلی: 2 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی کے لوک سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دینے کے دوران زبردست ہنگامہ ہوا وزیر اعظم نریندر مودی پارلیمنٹ پہنچے تو این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ نے مودی۔مودی کے نعروں کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ لیکن پی ایم مودی نے جیسے ہی تقریر شروع کی۔ اپوزیشن نے نعرے بازی شروع کر دی۔ کہا۔ آمریت نہیں چلے گی۔ اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اپوزیشن مسلسل منی پور۔منی پور اور انصاف دو۔انصاف دو کے نعرے بلند کیے۔ پی ایم نے کہا کہ ہم نے دنیا کو دکھایا کہ یہ دنیا کی سب سے بڑی انتخابی مہم تھی۔ ملک کے عوام نے ہمیں دنیا کی سب سے بڑی انتخابی مہم میں منتخب کیا ہے۔ میں کچھ لوگوں کا درد سمجھ سکتا ہوں کہ مسلسل جھوٹ پھیلانے کے باوجود انہیں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلی بار بی جے پی نے کیرالہ میں کھاتہ کھولا ہے۔ اڈیشہ میں ہمیں مہا پربھو جگناتھ کا آشیرواد حاصل ہوا ہے۔

ممتا بنرجی کے خلاف دائر ہتک عزت کے مقدمے پر کانگریس لیڈر نے کہا کہ گورنر اور چیف منسٹر کے درمیان جھگڑے سے بنگال کی شبیہ خراب ہو رہی ہے

مغربی بنگال 2 جولائی (نمائندہ) کانگریس کی بنگال یونٹ کے صدر ادھیر رنجن چودھری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور گورنر سی وی آنند بوس کے درمیان جھگڑا ریاست کی شبیہ کو خراب کر رہا ہے۔ کولکاتا ہائی کورٹ میں بنرجی کے خلاف بوس کی طرف سے دائر ہتک عزت کے معاملے پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے لگائے گئے الزامات چونکا دینے والے ہیں اور ان کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ ریاستی بیورو۔

جاگرن، کولکاتا: کانگریس کی بنگال یونٹ کے صدر ادھیر رنجن چودھری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور گورنر سی وی آنند بوس کے درمیان جھگڑا ریاست کی شبیہ کو خراب کر رہا ہے۔ بوس کی جانب سے بنرجی کے خلاف کولکتہ ہائی کورٹ میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اب ادھیر رنجن چودھری نے درج مقدمے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے لگائے گئے الزامات چونکا دینے والے ہیں اور ان کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو اپنے دعووں کی تائید کے لیے ثبوت پیش کرنے چاہئیں۔ مناسب تحقیقات ہونی چاہئیں۔ الزامات لگانے کی بجائے فریقین کے دعووں کی منصفانہ تحقیقات ہونی چاہیے۔

مفرور وجے مالیا کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری، 180 کروڑ روپے قرض ادا نہ کرنے پر ہوئی کارروائی

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) وجے مالیا کے لیے مشکلیں دن بدن بڑھتی جا رہی ہیں۔ اب ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے مفرور کاروباری وجے مالیا کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کر دیا ہے۔ یہ غیر ضمانتی وارنٹ مالیا کے خلاف انڈین اوورسیز بینک سے 180 کروڑ روپے لے کر اس کی ادائیگی نہ کرنے سے متعلق ہے۔ عدالت نے ان کے خلاف 29 جون کو غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا تھا، لیکن اس سے متعلق حکم نامہ یکم جولائی کو سامنے آیا۔ عدالت نے سی بی آئی کی دلیلوں کو سننے کے بعد اور وجے مالیا کے مفرور ہونے کی حالت کی بنیاد پر کہا کہ مالیا کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کے لیے یہ معاملہ بالکل موزوں ہے، تاکہ ان کی عدالت میں حاضری یقینی بنائی جا سکے۔ سی بی آئی نے عدالت کی سماعت کے دوران کہا کہ جانچ میں پتہ چلا ہے کہ دیوالیہ ایئر لائنس کنگ فشر کے پروموٹر وجے مالیا نے قصداً سرکاری بینک سے لیے 180 کروڑ روپے قرض کی ادائیگی نہیں کی۔

بابولال جی، آپ سدھر جائیں: عرفان انصاری

رانچی 2 جولائی (نمائندہ) بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی اور کانگریس ایم ایل اے عرفان انصاری کے درمیان سوشل میڈیا ایکس پر شدید ٹویٹر جنگ جاری ہے۔ بابولال کے ٹویٹ کے بعد جامتاڑا کے کانگریس ایم ایل اے ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ بابولال جی، آپ قبائلی لیڈر ہیں۔ ایک قبائلی ہمیشہ ایماندار ہوتا ہے۔ ان میں انسانیت ہے لیکن تم اس کے برعکس نکلے۔ جب سے آپ بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں، آپ زہر اگل رہے ہیں۔ اس معاملے پر لڑائی ہونی چاہیے، بابولال جی، پھبتی بازی کر کے کسی کی تذلیل نہ کریں۔

عمران خان کی حراست بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے: اقوام متحدہ ورکنگ گروپ

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) جنیوا میں قائم اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے گروپ یو این ورکنگ گروپ آن آربٹریری ڈیٹینشن" نے پیر کو ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قید میں رکھا گیا ہے۔ اس لیے انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے اور غیر قانونی قید میں رکھنے پر ہرجانہ ادا کیا جائے۔

ہائی کورٹ کے جج نے کہا: تبدیلی مذہب کا عمل اکثریتی ہندوؤں کو اقلیت میں بدل دے گا

الہ آباد 2 جولائی (یو این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ نے تبدیلی مذہب کے سلسلے میں بہت سنگین تبصرہ کیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اگر مذہبی اجتماعات میں تبدیلی مذہب کا رجحان جاری رہا تو ایک دن ہندوستان کی اکثریتی آبادی اقلیت میں تبدیل ہو جائے گی۔ ہائی کورٹ نے کہا، مذہبی تبدیلی کے لیے مذہبی اجتماعات پر فوری پابندی لگائی جانی چاہیے۔ ایسے واقعات آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت مذہبی آزادی کے حق کے خلاف ہیں۔ یہ مضمون کسی کو بھی پیروی کرنے اور عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ تبلیغ کی اجازت ہے، مذہب کی تبدیلی کی نہیں۔

مودی، بی جے پی، آر ایس ایس پورا ہندو سماج نہیں پی ایم کو راہل کا جواب

سنسد ٹی وی پارلیمنٹ میں ہونے والی ہر بحث کو براہ راست نشر کرتا ہے۔ اس کے باوجود حکمراں جماعت اپوزیشن ارکان کے بیانات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن ٹی وی ویڈیو فوٹیج سب کچھ جھٹلاتی ہے۔ جب یکم جولائی پیر کی سہ پہر لوک سبھا دوبارہ شروع ہوئی تو قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ جو لوگ خود کو ہندو کہتے ہیں وہ صرف تشدد، نفرت اور جھوٹ کی بات کرتے ہیں"۔

ہندوستانی ٹیم کے سامنے راہل دراوڑ کی جذباتی الوداعی تقریر

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) راہل دراوڑ ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 تک ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رہے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام کے ساتھ ہی ان کی میعاد بھی ختم ہوگئی۔ اب ہندوستانی ٹیم کو نیا ہیڈ کوچ ملے گا۔ ہندوستانی ٹیم کے ساتھ دراوڑ کا سفر فاتح کوچ کے طور پر ختم ہوا۔ ٹیم کو الوداع کہنے سے پہلے دراوڑ نے ڈریسنگ روم میں ٹیم کے سامنے آخری تقریر کی، جس میں وہ جذباتی ہو گئے۔ ہندوستانی ٹیم کے چیمپئن بننے کے بعد راہل دراوڑ نے ڈریسنگ روم میں کہا کہ مجھے اس شاندار یاد کا حصہ بنانے کے لیے آپ سب کا شکریہ۔ آپ سب اس لمحے کو یاد رکھیں گے۔ یہ رن یا وکٹ کے بارے میں نہیں ہے۔ آپ اپنا کیریئر یاد نہیں رکھیں گے۔

ہندو بیدار ہو چکا ہے، مودی اب جعلی ہندوتوا کے پیچھے نہیں چھپ پائیں گے

اہم ایشوز پر انھیں جواب دینا ہوگا: کانگریس

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں برسر اقتدار طبقہ کے خلاف بے باک انداز میں اپنی بات رکھی اور ظاہر کر دیا کہ اب نفرت اور تقسیم کی سیاست نہیں چلنے والی، بلکہ ملک کے اہم ایشوز پر انھیں جواب دینا ہوگا۔ ایک طرف کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھڑگے نے ایوان بالا میں بے حد جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے این ڈی اے حکومت اور وزیر اعظم کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا، دوسری طرف لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے ایوان زیریں میں ہندوتوا، اگنی پتھ اور پیپر لیک جیسے ایشوز اٹھا کر اپنا بے خوف تیور دکھلا دیا۔ راجیہ سبھا میں ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ اس اجلاس کی خوبی یہ ہے کہ مینڈیٹ کے خوف برسر اقتدار طبقہ بھی آئین کی بات کر رہا ہے، لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جنھیں پارلیمنٹ میں 'جے سنودھان' کے نعرہ سے اعتراض ہے۔ اس لیے صرف آئین کو پیشانی پر لگانے سے کام نہیں چلے گا، بلکہ اس کے راستے پر چل کر دکھانا بھی ہوگا۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ اپوزیشن کو ایوان میں باتیں رکھنے کے لیے لگاتار جدوجہد کرنی پڑی، کیونکہ بی جے پی کی سوچ تھی کہ پارلیمنٹ میں کوئی اپوزیشن نہ ہو۔ اگر ان کی سوچ ایسی نہ ہوتی تو سترہویں لوک سبھا میں پہلی بار ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ خالی نہ رہتا۔ اسی طرح لوک سبھا میں راہل گاندھی نے ہندو اور مسلم سمیت کچھ دیگر مذاہب کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر جگہ 'ڈرو مت، ڈراؤ مت' کا سبق سکھایا گیا ہے، لیکن بی جے پی اور آر ایس ایس صرف ڈرانے اور تشدد پھیلانے کا کام کر رہے ہیں۔

بہار میں آسمانی بجلی گرنے سے 7 افراد ہلاک، وزیر اعلیٰ کا لواحقین کے حق میں 4-4 لاکھ روپے جاری کرنے کا اعلان

پٹنہ 2 جولائی (یو این آئی) بہار کے مختلف اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے سے 7 افراد کی موت ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین کو بغیر کسی تاخیر کے 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم دینے کی ہدایت دی ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے مطابق اورنگ آباد میں اتوار کی شام سے پیر کی شام تک بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ وہیں بکسر، بھوجپور، روہتاس، بھاگلپور اور دربھنگہ میں ایک ایک شخص کی جان گئی۔

جولائی مہینے سے متعدد اصول ہو رہے ہیں تبدیل

ایل پی جی سے لے کر بینک اکاؤنٹ اور سم کارڈ سے متعلق ضوابط میں تبدیلی ممکن

نئی دہلی: جون کا مہینہ ختم ہو رہا ہے اور جولائی شروع ہونے جا رہا ہے۔ پہلی تاریخ سے ملک میں کئی اصول تبدیل ہونے جا رہے ہیں، جو آپ کے باورچی خانہ سے لے کر آپ کے بینک اکاؤنٹ اور موبائل فون تک ہر چیز کو براہ راست متاثر کر سکتے ہیں۔ ان میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت سے لے کر کریڈٹ کارڈ سے متعلق اصول بھی شامل ہیں۔ ایل پی جی سلنڈر کی قیمت۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں پر نظر ثانی کرتی ہیں اور یکم جولائی 2024 کو صبح 6 بجے بھی کوئی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ کچھ وقت سے 19 کلو کے کمرشل پی ایل جی سلنڈر کی قیمتوں میں کئی بار تبدیلی کی گئی ہے لیکن 14 کلو کے گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت کافی عرصے سے مستحکم ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد نئی حکومت وجود میں آ گئی ہے تو لوگوں کو اس بار گھریلو سلنڈر کی قیمتوں میں راحت کی امید ہے۔ ہوائی ایندھن اور سی این جی-پی این جی کی قیمتیں۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں ہی نہیں بلکہ ہوائی ایندھن یعنی ایئر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) اور سی این جی-پی این جی کی قیمتوں میں بھی ردوبدل کیا جاتا ہے۔ ایسے میں ان کی نئی قیمتیں بھی پہلی تاریخ کو سامنے آ سکتی ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اے ٹی ایف کی قیمتوں میں کمی سے جہاں فضائی مسافروں ملے گی، وہیں سی این جی کی قیمتوں میں کمی سے ڈرائیوروں کے اخراجات میں کمی آتی ہے اور اس کا فائدہ عوام کو بھی ملتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ کے بل کی ادائیگی۔ اگر آپ بھی کریڈٹ کارڈ استعمال کرتے ہیں، تو یکم جولائی 2024 کی تاریخ آپ کے لیے اہم ہے۔ دراصل، مہینے کے پہلے دن سے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی سے متعلق اہم تبدیلیاں لاگو ہونے جا رہی ہیں۔ اس کے بعد کچھ پیمنٹ پلیٹ فارمز کے ذریعے بل کی ادائیگی میں مسئلہ ہو سکتا ہے۔ ان پلیٹ فارمز میں کریڈ، فون پے، بل ڈیسک جیسے کچھ فنٹیکس شامل ہیں۔ دراصل، آر بی آئی کے نئے ضابطے کے مطابق یکم جولائی سے کریڈٹ کارڈ بل کی ادائیگی بھارت بل پیمنٹ سسٹم یعنی بی بی پی ایس کے ذریعے کی جانی چاہیے۔ سم کارڈ پورٹ کرنے کا اصول۔ ٹرائی (ٹی آر اے آئی) کی جانب سے سیکورٹی کو مد نظر رکھتے ہوئے اصولوں میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ اس تبدیلی کے نفاذ کی تاریخ بھی یکم جولائی 2024 مقرر کی گئی ہے۔

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی

ہوئی ہے دھاندلی، مہاراشٹر پولیس کا سنسنی خیز انکشاف

نیٹ پیپر لیک پر پورے ملک میں برپا ہنگامے کے دوران مہاراشٹر سے ایک اور سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ مہاراشٹر میں پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے گریڈ سی اور گریڈ بی کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل لاتور کی پولیس کو ملزمین کے پاس سے نیٹ کے طلبہ کے علاوہ گریڈ سی اور گریڈ بی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز پورٹل اے بی پی نیوز کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے پاس برآمد ہونے والے ان دیگر امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگادھر گنڈے اور اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی مجرمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔ لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگادھر گنڈے ٹیچرس اور ایجنٹ کے درمیان مشترکہ کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس نے کہا ہے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگادھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا ایجنٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور نمبر ملے ہیں، جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلباء کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے واٹس ایپ چاٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گریڈ سی اور بی کے امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی ملے ہیں جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔

بھلائی ٹاؤن شپ میں آدھی

رات کو فائرنگ، دو شدید زخمی

درگ/رائے پور، 26 جون: منگل کی رات 2.30 بجے کے قریب بھیلائی ٹاؤن شپ میں دو گروپوں کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے ہوئی فائرنگ میں ایک شخص زخمی ہو گیا، جسے علاج کے لیے رائے پور ریفر کر دیا گیا ہے۔ یہ فائرنگ کوتوالی تھانے کے قریب گلوب چوک پر ہوئی۔ کوتوالی پولیس اسٹیشن کے مطابق یہ فائرنگ انیل جوس اور اسٹینلے گروپ کے درمیان جاری تنازعہ کی وجہ سے ہوئی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بھلائی سٹی، سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ جائے واردات کے قرب و جوار میں لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ گولی چلانے والے ملزمین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سینٹرل ایونیو روڈ گلوب چوک کے پاس رات وشرام پور سائن آدتیہ، سنیل اور رمن دیپ ایک ہی بائیک پر شراب کے نشے میں ہنگامہ کرتے ہوئے سینٹرل ایونیو روڈ سے گزر رہے تھے۔ اسی دوران پیچھے سے بائیک سوار پہنچے اور ان سے لڑائی کرنے لگے۔ اسی درمیان کسی نے فائر کر دیا گیا جس میں آدیہ اور سنیل کی گولی لگنے سے موت ہو گئی۔ آدتیہ اور سنیل کو زخمی حالت میں علاج کے لیے شنکر اچاریہ میڈیکل کالج جونوائی لے جایا گیا، جہاں حالت سنگین ہونے پر دونوں کو رائے پور کے اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھلائی سٹی سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت نارمل ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔ پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھلائی سٹی سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت نارمل ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔

کشمیر سے کیرالہ تک ملک بھر میں مطلع ابر آلود

متعدد مقامات پر ہلکی اور تیز بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی: ملک میں مانسون تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ جن ریاستوں میں مانسون پہنچ چکا ہے وہاں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور کچھ ریاستوں میں جہاں مانسون ابھی داخل ہونا باقی ہے، قبل از مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے 26 جون کو گوا، کیرالہ، کرناٹک، تمل ناڈو، آسام، میگھالیہ، گجرات، اوڈیشہ، بہار اور اروناچل پردیش میں شدید بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے تازہ ترین اپ ڈیٹ کے مطابق، جنوب مغربی مانسون شمالی بحیرہ عرب، ریاست گجرات اور مدھیہ پردیش کے کچھ مزید حصوں اور جنوب مشرقی راجستھان کے کچھ حصوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔ مانسون کے اگلے 3-4 دنوں میں راجستھان، اتر پردیش اور دیگر علاقوں میں آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ مانسون جلد ہی اتر پردیش میں بھی پہنچ سکتا ہے، جبکہ دہلی میں بھی اس کے 30 جون کے آس پاس داخل ہونے کا امکان ہے۔ دہلی میں پری مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں، جس سے لوگوں کو چلچلاتی گرمی اور گرمی کی لہر سے راحت مل گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دہلی میں 26 جون سے یکم جولائی تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق اس پورے ہفتے دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 38 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 23 سے 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ موسم کی پیشین گوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق، آج 26 جون کو انڈمان اور نکوبار جزائر، کیرالہ، ساحلی کرناٹک، کونکن اور گوا اور گجرات کے کچھ حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ وہیں، سکم، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، آسام، میگھالیہ، اروناچل پردیش اور لکشدیپ میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اوڈیشہ، مراٹھواڑہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، ساحلی آندھرا پردیش، جنوب مشرقی اور مشرقی راجستھان، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور اتراکھنڈ کے کچھ حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔

بھارت کے زر مبادلہ کے ذخائر میں

2.56 بلین ڈالر کا اضافہ

نئی دہلی۔ مئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیر ملکی زر مبادلہ کے ذخائر 561.2 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 151.644 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ پچھلے رپورٹنگ ہفتے میں، مسلسل تین ہفتوں کی کمی کے بعد 668.3 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 59.641 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ 5 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے، ذخائر کئی ہفتوں کے اضافے کے بعد 562.648 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک بڑا حصہ ہے، 488.1 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 648.565 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔ ڈالر کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں غیر امریکی اکائیوں جیسے یورو، پاؤنڈ اور ین کی قدر یا قدر میں کمی کا اثر شامل ہے جو کہ زر مبادلہ کے ذخائر میں موجود ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر 072.1 بلین ڈالر بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔

میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹل گیا بڑا حادثہ، ڈی ٹی سی بس

مہرولی بدر پور روڈ پر 10 سے 15 فٹ گڑھے میں پھنسی

نئی دہلی، 26 جون: راجدھانی دہلی میں ابھی مانسون شروع بھی نہیں ہوا ہے، لیکن اس سے پہلے ہی دہلی کی سڑکوں کے دھنسنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ بدھ کی صبح تقریباً 7:00 بجے ڈی ٹی سی کی الیکٹرک بس دہلی کی مصروف ترین سڑک مہرولی بدر پور روڈ پر تقریباً 10 سے 15 فٹ گہرے گڑھے میں جا گری۔ یہ واقعہ ساکیت میٹرو اسٹیشن کے قریب مہرولی بدر پور روڈ پر پیش آیا۔ تاہم اس سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ جب ڈی ٹی سی روٹ نمبر 419 کی بس کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی، جیسے ہی بس ساکیت میٹرو اسٹیشن فٹ اوور برج کے قریب پہنچی تو اچانک سڑک دھنس گئی اور بس تقریباً 15 سے 20 فٹ کے گڑھے میں جا گری۔ تاہم خوش قسمتی کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو بس میں صرف چار سے پانچ افراد تھے۔ کیونکہ بس اپنی منزل سے کچھ فاصلے پر تھی۔ اس واقعہ کے بعد بھی کئی گھنٹے تک کوئی مدد نہیں پہنچی اور مہرولی بدر پور روڈ پر تقریباً 4 سے 5 کلومیٹر طویل جام لگ گیا جس کی وجہ سے صبح اس سڑک سے سفر کرنے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے بس ڈرائیور بھوپیندر چوہان نے بتایا کہ جیسے ہی ہم میٹرو سے سوار ہوئے اور تھوڑا آگے بڑھے تو سڑک دھنس گئی اور بس گڑھے میں پھنس گئی۔ جس کے بعد گڑھے سے پانی نکلنا شروع ہو گیا۔ یہ سڑک صبح سات بجے دھنس گئی اور اس کے بعد سے کوئی مدد نہیں پہنچی جس کی وجہ سے طویل ٹریفک جام رہا۔ ڈرائیور نے بتایا کہ جب بس گڑھے میں دھنس گئی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے، اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے، اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی۔

مانسون اتر پردیش اور راجستھان میں داخل

کچھ اور ریاستوں میں دو دنوں میں پہنچے گا

دہلی، اتر پردیش اور راجستھان سمیت شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں کو گرمی سے راحت ملی ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ مانسون منگل یعنی 25 جون، 2024 کو اتر پردیش اور راجستھان میں پہنچ گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ جنوب مغربی مانسون منگل یعنی 25 جون 2024 کو راجستھان پہنچا۔ مانسون کی شمالی حد موندرا، مہیسانہ، ادے پور، شیو پوری، سدھی، چائباسا، ہلدیہ، پاکور، صاحب گنج اور رکسول سے گزر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مانسون للت پور کے راستے اتر پردیش پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ مانسون شمالی بحیرہ عرب کے کچھ حصوں، گجرات، مدھیہ پردیش اور جنوب مشرقی راجستھان میں آگے بڑھ گیا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ ایسی صورتحال میں اگلے سات دنوں میں مغربی راجستھان میں بعض مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 29 جون تک مانسون گجرات کے بقیہ حصوں، مدھیہ پردیش کے بقیہ حصوں، جھارکھنڈ کے بقیہ حصوں اور مشرقی اتر پردیش کا احاطہ کر لے گا۔ دریں اثنا خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے، ماہر موسمیات نے کہا، "جھارکھنڈ میں مانسون کی پیش رفت سست رہی ہے۔ اگلے پانچ دنوں میں ریاست میں اچھی بارش ہو سکتی ہے۔ مانسون اگلے تین دنوں میں ریاست کے بیشتر حصوں میں پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ کرناٹک اور تمل ناڈو کے کئی حصوں میں 27 جون تک بارش کا امکان ہے۔ 28 جون سے اس میں معمولی کمی ہوگی۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ بہار، مشرقی اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں 27 جون سے بارش کا موسم شروع ہو سکتا ہے۔ پھر اس کے بعد یعنی 28 جون کو پنجاب اور ہریانہ میں بارش کا امکان ہے۔

2024 میں ہم اپنی جمہوریت کی حفاظت کرنے میں کامیاب

ہو گئے، لیکن اب بھی بہت کچھ کرنا باقی ہے!...تشار گاندھی

گاندھی اس ملک کے ذہن میں اب بھی آزادی کی علامت بنے ہوئے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی آزادی کے لیے عام ہندوستانیوں کے ناقابل تسخیر جذبے، مضبوط قوت ارادی اور عزم مصمم کے مقروض ہیں جن کے دم پر برطانوی حکومت سے جنگ لڑی اور جیتی گئی۔ آزاد ہندوستان کی پہلی چار دہائی اس کے باوقار سال تھے۔ آزادی کے بعد آزاد ہندوستان کے شہریوں نے ایک ایسے ملک کی تعمیر میں بہت بڑا تعاون دیا جو پیدائش کے ساتھ ہی تباہ ہو گیا تھا۔ ہندوستانیوں کی اس نسل نے ہماری نوزائیدہ جمہوریت کی ایک مضبوط بنیاد رکھی۔ لیکن اس کے بعد کی نسل اپنے بارے میں زیادہ سوچنے والی تھی۔ ہماری سیاست، ہمارے سماج کی طرح ہی لالچی اور خود پرست بن گئی۔ یہی وہ وقت تھا جب آر ایس ایس کی کٹر پسند، تخریب کار طاقتوں نے نفرت کی اپنی خطرناک مہم شروع کی۔ زہر تیزی کے ساتھ دماغ اور عوامی گفتگو میں بھرتا گیا۔ سیاسی نظریہ دھندلا ہو گیا۔ لبرل و سیکولر مقامات محدود ہو گئے۔ آج بدقسمتی سے بہت سارے ہندو سخت گیر ہو گئے ہیں۔ انھیں مذہب کا صحیح علم نہیں ہے اور ان کے دماغ میں 'سیاسی ہندوتوا' کے برے، اقتدار ہتھیانے والے خیال بھر گئے ہیں۔ ہمیں ہندوؤں کو یہ سمجھنے میں مدد کرنی چاہیے کہ ہندو مذہب اور ہندوتوا ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں۔ ایک مذہبی طرز زندگی ہے تو دوسرا اقتدار ہتھیانے کا سیاسی وسیلہ۔ ہندوستانی آئین وفاقی نظام کی طرف زیادہ مضبوطی سے آگے بڑھنے اور آر ایس ایس کے 'اکھنڈ' (غیر منقسم) تصورات کو ظاہر کرنے کا ہمارا انتظام ہے۔ آئین ہی ہماری واحد تلوار بھی ہونی چاہیے اور ڈھال بھی۔ اظہار رائے کی آزادی کو واپس پانے کا ایک ہی طریقہ ہے، اس کا استعمال کرنا۔ بے خوف بنو۔ غیر ہندوؤں کے تئیں جارحیت کے ذریعہ سے نہیں بلکہ کسی سے نہ ڈرتے ہوئے اپنی بات کہنے کی ہمت پا کر۔ راہل گاندھی نے لوگوں سے نہ ڈرنے کی گزارش کر کے اس کی شروعات کی۔ ان کا 'ڈرو مت!' کا نعرہ بالکل درست ہے۔ میں مہاتما گاندھی کا حوالہ پیش کرتا ہوں: "اگر ہمارے لیڈر وہ کہہ رہے ہیں جو آپ کی رائے میں غلط ہے، اور اگر ہم انھیں اپنی بات منانا ذمہ داری سمجھتے ہیں، بھلے ہی اسے وطن سے غداری تصور کیا جائے، تو میں آپ سے وطن سے غداری کی گزارش کرتا ہوں۔ لیکن اپنے جوکھم پر۔ آپ کو اس کے نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔" میڈیا کو جھوٹ پھیلانے کے لیے سزا دی جانی چاہیے، لیکن اسے دبانے اور کنٹرول کرنے کے لیے نہیں۔ اسے آزاد اور غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ جہاں تک ساتھی پارٹیوں کے درمیان شگاف پیدا کرنے کی بی جے پی کی کوششوں کی مخالفت سے متعلق بات ہے، تو انڈیا بلاک کو نااتفاقیوں کے باوجود متحد رہنا چاہیے۔ علیحدگی پسندوں کو شکست دینے کا عزم مصمم اسے ایک مضبوط حریف کی شکل میں یکسر باندھنے والا گوند بننا چاہیے۔ انڈین نیشنل کانگریس کو ایک جوڑنے والے ایجنٹ کا کردار نبھانا ہوگا۔ اس کے لیے کانگریس کو وسیع ردوبدل اور تنظیمی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ پارٹی کا اوپری حصہ بہت بھاری ہے جس کی وجہ سے کارکنان گمراہ اور مایوس ہیں۔ کانگریس کارکنان کو پارٹی کی وراثت اور روایت کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان کی ایمانداری پارٹی کے تئیں ہونی چاہیے، نہ کہ لیڈروں کے تئیں۔ معاون تنظیموں، خاص طور سے سیوا دل، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) جیسا کانگریس اور ساتھ ہی اس کے مزدور یونینوں کو از سر نو زندہ کیا جانا چاہیے اور اصل پارٹی کے ذریعہ انھیں ضروری آزادی دی جانی چاہیے۔ کانگریس کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ایم کے گاندھی نے احمد آباد میں ہندوستان کے پہلے منظم صنعتی کاروباری یونین 'مجور مہاجن' کا قیام کیا تھا جو آج بھی موجود ہے۔ ان سرکردہ تنظیموں کو پارٹی کی ابتدائی رسائی شاخ بننا چاہیے۔ اصل پارٹی کو دانشمندی پر مشتمل جانکاری اور پالیسی دستیاب کرانے تک ہی محدود رہنا چاہیے۔ جمہوریت کے دیگر ستونوں کی طرح عدلیہ کو بھی اپنے ضمیر کو تلاش کرنا چاہیے۔

آسمانی بجلی گرنے سے 7 افراد ہلاک

وزیر اعلیٰ کا لواحقین کے حق میں 4-4 لاکھ روپے جاری کرنے کا اعلان

پٹنہ، 2 جولائی: بہار کے مختلف اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے سے 7 افراد کی موت ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین کو بغیر کسی تاخیر کے 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم دینے کی ہدایت دی ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے مطابق اورنگ آباد میں اتوار کی شام سے پیر کی شام تک بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ وہیں بکسر، بھوجپور، روہتاس، بھاگلپور اور دربھنگہ میں ایک ایک شخص کی جان گئی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ نے 30 جون سے یکم جولائی کی شام تک ریاست کے 6 اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے سے 7 لوگوں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہلاک شدگان کے لواحقین کو فی الفور 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے خراب موسم میں مکمل احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے آپ کو آسمانی بجلی سے بچانے کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تجاویز پر عمل کریں۔ خراب موسم میں گھر کے اندر رہیں۔ خیال رہے کہ جنوب مغربی مانسون نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جس کی وجہ سے مختلف حصوں میں زبردست بارش ہوئی ہے۔ 29 جون کو ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بہار سمیت 23 ریاستوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا تھا۔ اس کے علاوہ، محکمہ موسمیات نے بہار میں مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، کشن گنج، سیتامڑھی، شیوہر، مدھوبنی، سپول اور ارریہ سمیت کئی اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا تھا۔

قومی لوک عدالت کے حوالے سے مختلف محکموں کے افسران سے میٹنگ

دربھنگہ (فضا امام) 2 جولائی:- عدالت کے احاطے میں 13 جولائی 2024 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ معزز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی شری ونود کمار تیواری نے پولیس اسٹیشن انچارجوں کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے کہا کہ نوٹسز کو صحیح طریقے سے پیش نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتوں کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹسز کی تعداد کے تناسب سے نوٹس جاری نہیں کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے، کیونکہ زیادہ سے زیادہ مقدمات پر عملدرآمد کے لیے نوٹس کا تمام فریقین تک پہنچنا بہت ضروری ہے۔ راشٹریہ لوک عدالت کی کامیابی کے لیے دو ہفتے تک خصوصی توجہ دیں اور نوٹس سے متعلق کام کو مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ ضلع کا نام پوری ریاست میں روشن ہونا چاہئے۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری شری رنجن دیو نے پولیس اسٹیشن انچارجوں کو بتایا کہ پچھلی لوک عدالت کے مقابلے اس بار پچیس فیصد زیادہ تصفیہ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ جس میں سب سے تعاون کی توقع ہے۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے مختلف سرکاری محکموں کے اعلیٰ افسران کے ساتھ دوسری میٹنگ کی۔ جس میں انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے آنے والے دو ہفتوں میں قومی لوک عدالت کی کامیابی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ محکمے سے متعلق معاملات کے فریقین سے ملاقات کرکے تصفیہ تک پہنچنے کی بامعنی کوشش کریں۔ تمام محکمے اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے نبھائیں۔ میٹنگ میں اتھارٹی سکریٹری شری رنجن دیو بھی موجود تھے۔ دوسری طرف، اسپیشل ایکسائز جج سیکنڈ شری روی شنکر کمار نے دعویٰ کیس کے وکیلوں کے ساتھ کلیموں کے تصفیہ کے لیے جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے وکلاء سے کہا کہ وہ انشورنس کمپنیوں کی مدد سے دعووں کی تصفیہ کا ہدف پورا کریں۔

بائسی بجلی سب اسٹیشن میں 2 سے 4 فٹ بھر گیا پانی

پورنیہ، 02 جولائی: ضلع میں بائسی سب ڈویژنل دفتر کے پیچھے نئی ڈیزاسٹر بلڈنگ کی تعمیر کے بعد مسلسل بارش کی وجہ سے بائسی بجلی سب اسٹیشن میں 2 سے 4 فٹ پانی جمع ہوگیا ہے۔ بائسی سب اسٹیشن کے ایس بی او رنجن کمار کا کہنا ہے کہ وہ کافی خطرہ مول لے کر 3 فٹ پانی میں کھڑے رہ کر سوئچ آف کرتے ہیں۔ ابھی تھوڑی سی بارش ہوئی ہے، اس لیے یہ صورت حال ہے کہ اگر زیادہ بارش ہوئی تو پانی کمرے میں داخل ہو جائے گا اور آخر کار بجلی کاٹنی کرنی پڑے گی۔ جس کی وجہ سے کئی مقامات پر بجلی مکمل طور پر ٹھپ ہو جائے گی۔ بائسی سب اسٹیشن سے بائسی، چچیہ اور رجنا ہاٹ میں بجلی جاتی ہے۔ بجلی ٹھپ ہونے سے یہاں تمام کام ٹھپ ہو کر رہ جائیں گے۔ سب اسٹیشن کے نائٹ چوکیدار اشوک کمار کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال سب ڈویژن کے پیچھے تمام پانی نکل جاتا تھا لیکن اس سال سب ڈویژن کے پیچھے نئی عمارت کی تعمیر کی وجہ سے آبی نکاسی نہیں ہو پا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے بائسی سب اسٹیشن میں سارا پانی جمع رہتا ہے۔ وہیں بارش کا موسم ہے اور اگر ایک دو دن میں آبی نکاسی نہیں ہوئی تو بائسی سب اسٹیشن کو بند کرنا پڑے گا۔ یہاں کے مزدور کافی خطرہ مول لے کر کام کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے بائسی سب اسٹیشن میں سارا پانی جمع رہتا ہے۔ وہیں بارش کا موسم ہے اور اگر ایک دو دن میں آبی نکاسی نہیں ہوئی تو بائسی سب اسٹیشن کو بند کرنا پڑے گا۔ یہاں کے مزدور کافی خطرہ مول لے کر کام کر رہے ہیں۔

آبی جماؤ کے بعد نالوں سے کارپوریشن پائپ کے ذریعہ نکالا گیا پانی

پورنیہ، 02 جولائی: پورنیہ میں بھی سالوں سے وقفے وقفے سے یا کبھی کبھی کسی جگہ یا کسی خاص محلے میں نالا بن رہا ہے۔ کب، کہاں نالا محلے میں بنا نا شروع کر دیا جائے اس کی گارنٹی نہیں ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ برسوں سے شہر کے نالے بعض مقامات پر بند ہیں اور پانی شہر سے باہر نکلنے کے قابل نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ہر محلہ میں پانی کا بڑا ذخیرہ ہوتا ہے۔ آبی جماؤ سے لوگ اس قدر پریشان ہیں کہ سڑکوں کا پانی گھروں میں آجاتا ہے اور پانی کو گھر سے باہر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر اس صورت حال میں نالوں میں جمع پانی کو نکالنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں پورنیہ کارپوریشن کی جانب سے پانی بھرے علاقوں سے پانی نکالا جاتا ہے۔ ٹریکٹر کے ذریعے پائپ لگا کر پمپنگ سیٹ کا استعمال کرتے ہوئے پانی کو ایک نالے سے دوسرے نالے میں پہنچایا جاتا ہے۔ لوگوں کو شکایت ہے کہ اتنی مضبوط میونسپل کارپوریشن آج تک شہر کو مکمل طور پر نل سے نالی کی طرف کیوں نہیں بدل سکی۔ سماجی کارکن سمیت رنجن، میونسپل کارپوریشن کا مسئلہ مسلسل اٹھاتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہر بارش کے موسم میں میونسپل کارپوریشن کی طرف سے پانی کی نکاسی کے بعد کیا آپ نے اس جگہ کو نشان زد کیا ہے اور نالی بنائی ہے تاکہ آئندہ پانی جمع نہ ہو۔ بارش کا موسم؟ آپ نے ہر بارش کے بعد ایسا کرنا کیوں مناسب نہیں سمجھا؟ دراصل لوگ یہ مسئلہ اٹھانے کا جواز رکھتے ہیں کہ میونسپل کارپوریشن کا کام اس قدر سست کیوں ہے۔ میونسپل کارپوریشن مضبوط ارادے اور خواہش کے ساتھ شہر کو پختہ نالا بنانے کا اختیار کیوں نہیں دیتی؟ بارش کا موسم؟ آپ نے ہر بارش کے بعد ایسا کرنا کیوں مناسب نہیں سمجھا؟ دراصل لوگ یہ مسئلہ اٹھانے کا جواز رکھتے ہیں کہ میونسپل کارپوریشن کا کام اس قدر سست کیوں ہے۔ میونسپل کارپوریشن مضبوط ارادے اور خواہش کے ساتھ شہر کو پختہ نالا بنانے کا اختیار کیوں نہیں دیتی؟

آر پی ایف سہسرام نے گانجہ لیکر جئے پور جا رہے ایک اسمگلر کو کیا گرفتار

سہسرام: 2024 کی شب آر پی ایف سینئر افسران کی ہدایت پر سہسرام ریلوے اسٹیشن پر انسپکٹر انچارج سہسرام سنجو کمار کی قیادت میں سہسرام کانسٹیبل کے ساتھ ایک ٹاسک ٹیم تشکیل دی گئی، رام وشال یادو اور کانسٹیبل پنکج کمار سنگھ کی ذریعہ سہسرام اسٹیشن گشتی چیکنگ اور مجرمانہ نگرانی کے دوران ایک شخص کو پلیٹ فارم نمبر 4 کے مشرقی سرے پر ایک بیگ کے ساتھ اکیلا بیٹھا دیکھا گیا، اس پر شبہ ہونے پر اسکی طرف بڑھے تو وہ بھاگنے لگا تبھی سہسرام ریلوے پلیٹ فارم کے مشرقی سرے پر گھیر کر اسے پکڑ لیا گیا، پوچھ گچھ کرنے پر اس نے اپنا نام پتہ رمین انصاری عمر تقریباً 19 سال ولد نظام انصاری گاؤں تونونگ محلہ ہرہر ٹولہ پوسٹ لوہاری پولس تھانہ پیرہ باد ضلع پلامو جھارکھنڈ بتایا اور بھاگنے کی وجہ بتایا کہ میرے بیگ میں نشہ آور گانجا تھا جسکی وجہ سے پکڑے جانے کے ڈر سے بھاگ رہا تھا کہ پکڑا گیا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار کر اس شخص کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات سے آگاہ کیا گیا اور اسے آر پی ایف نے اپنی تحویل میں لے لیا، اسکے بعد مذکورہ شخص کی اجازت کے بعد جب وہاں موجود گواہوں کے سامنے اس کے نیلے رنگ کے تھیلے کی تلاشی لی گئی تو اس میں سے پلاسٹک کے تھیلے میں رکھے ہوئے پانچ سبز پتے برآمد ہوئے جن سے گانجے کی بو آرہی تھی۔ پلاسٹک کے پانچ تھیلے میں رکھے گئے گانجے کو برقی ترازو کا استعمال کرتے ہوئے موقع پر ہی وزن کیا گیا تو ہر پلاسٹک کے تھیلے میں تقریباً 955 گرام گانجہ تھا جسکا کل وزن 475.4 کلوگرام تھا، مزید پوچھ گچھ کے دوران مذکورہ شخص نے بتایا کہ یہ غیر قانونی گانجہ پلامو سے لیکر جا رہا تھا اور ٹرین بدل بدل کر جے پور لے جا رہا تھا کہ سہسرام اسٹیشن پر دوسری ٹرین پکڑنا تھا لیکن پکڑا گیا اور کہا گیا کہ جے پور جا کر بیچ دیتا ہوں۔ ضبطی فہرست کے قواعد کے مطابق گواہ کے سامنے مناسب تلاشی کم ضبطی فہرست تیار کی گئی اور ملزم کو اس کے این ڈی پی ایس جرم سے آگاہ کرنے کے بعد ایک گرفتاری فارم تیار کر آر پی ایف حراست میں لے لیا گیا، بعد ازاں برآمد شدہ گانجہ اور گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کیلئے دستاویزات کے ساتھ جی آر پی سہسرام پولس اسٹیشن لایا گیا جہاں گورنمنٹ ریلوے پولس سہسرام نے رمین انصاری کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر تفتیش کی ذمہ داری سب انسپکٹر وشویشور شرما کو سونپ دی گئی، برآمد شدہ گانجہ کی تخمینہ قیمت 50000/- روپے بتائی گئی ہے۔

ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن دربھنگہ نے ضلع پبلک ریلیشن آفس مدھوبنی کا اچانک معائنہ کیا

دربھنگہ: 2 جولائی:- ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن دربھنگہ شری ستیندر پرساد کی طرف سے ضلع پبلک ریلیشن آفس مدھوبنی کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ سب سے پہلے انہوں نے دفتر کے کیش رجسٹر، حاضری رجسٹر، سی ایل وغیرہ کا معائنہ کیا اور محکمانہ حکم کی روشنی میں کام کو وقت پر کرنے کے لیے بہت سی ضروری ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ دفتر کی صفائی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ دفتر میں کلرک، کمپیوٹر آپریٹر، آفس اٹینڈنٹ وغیرہ موجود پائے گئے۔ انہوں نے کیش رجسٹر کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے بہت سی ضروری ہدایات دیں۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر کو ضروری ہدایات دی گئیں کہ وہ محکمہ جاتی ہدایات کی روشنی میں مالی سال 2024-25 کے تحت موصول ہونے والی مختص رقم کی تشہیر وغیرہ کے لیے کام کریں۔ اس مالی سال میں منصوبہ بندی کے تحت کام کیا گیا ہے۔ دفتر کے کلرک کو اپنے کام میں مطلوبہ بہتری لانے کا مشورہ دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر کی طرف سے بتایا گیا کہ سوچنا بھون کے کچھ کمروں پر دوسرے محکموں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ معائنہ کے دوران دفتر کی صفائی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ دفتر آنے والے شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بھی ضروری ہدایات دی گئیں۔ معائنہ کے بعد ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن دربھنگہ ڈویژن دربھنگہ کو ضلع انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر مدھوبنی نے آبی زندگی کی ہریالی کی علامت کے طور پر ایک پودا دے کر اعزاز سے نوازا۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفس کے افسران اور اہلکار

سنجے جھا کو کارگزار صدر منتخب ہونے پر ضلع میں خوشی کی لہر

سیتامڑھی: جنتادل (یو) سیتامڑھی کے ضلع صدر ستیندر سنگھ کشواہا نے کہا کہ جنتا دل (یو) کی قومی ایگزیکٹو کی اجلاس میں جے ڈی (یو) پارلیمانی پارٹی کے راجیہ سبھا لیڈر کی تقرری پر کافی خوش ہیں۔ جہاں سنجے جھا کو کارگزار صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی گئی ساتھ ہی آنکے روشن مستقبل کی خواہش کی اور پارٹی کے وسیع پیمانے پر پہچانے جانے والے لیڈر، جے ڈی (یو) کے قومی صدر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا بھی شکریہ ادا کیا جو انہوں نے دیا ہے۔ ایک جدوجہد کرنے والے لیڈر کو ذمہ داری دی گئی، ضلع صدر کشواہا نے کہا کہ مجھے نہ صرف امید ہے بلکہ مجھے اٹل یقین اور مکمل یقین ہے کہ جھا ایک ہنرمند منتظم آواز بولنے والے اور ایک مضبوط سیاست دان ہیں اور ان کی قیادت میں ملک اور ریاست میں پارٹی کی تنظیم مضبوط ہوگی۔ آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں جے ڈی (یو) کی کارکردگی تاریخی ہوگی۔ جن سرکردہ لیڈروں نے مبارکباد دی ان میں جے ڈی (یو) کے ریاستی کونسل کے رکن انیل کمار سنگھ چوہان، شنکر بیٹھا، جے ڈی (یو) کے ضلع نائب صدر چندیشور سنگھ کشواہا، ہری شنکر پاسوان، چندرکانت جھا، اکھلیش پٹیل، وجے کمار پٹیل، کیلاش بہاری مشرا، دھیریندر کنور، آدتیہ مشرا، سوجیت کمار جھا، ارون کمار یادو، مدیش کمار شاہی، جے ڈی (یو) کے صدر امیت کمار گوندی، صوفیہ تسنیم، محمد صدر عالم اور پونم جھا سمیت سینکڑوں رہنماؤں نے انہیں مبارکباد پیش کی۔

چیک پوسٹ سے 25 شرابی گرفتار

نوادہ، 30 جون: بہار- جھارکھنڈ سرحد پر واقع چترکولی پنچایت کے تحت چیک پوسٹ پر ایکسائز ایس آئی پنٹو کمار نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران 25 شرابیوں کو حراست میں لیا۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ ارون کمار مشرا نے بتایا کہ اتوار کے روز محکمہ ایکسائز کی ٹیم رجولی چیک پوسٹ پر جھارکھنڈ سے آنے والی تمام چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی جس میں 25 شرابی پائے گئے۔ نشے کی حالت میں ایکسائز ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے اور تفتیش کے دوران محکمہ ایکسائز کے ایس آئی سنی کمار بھی موجود تھے۔

شادی۔ختنہ اور راشن!!!

ہمارے معاشرے میں کئی ایسے فلاحی، تعلیمی اور سماجی ادارے موجود ہیں جو دوسروں کی برابری کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں، اسکی ایک وجہ یہ ہے کہ ان اداروں میں ایسے لوگ براجمان ہو چکے ہیں جو حالات حاضرہ اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے سے قاصر ہیں، بیشتر اداروں میں ایسے لوگ ہیں جنہیں دنیاداری یا دین داری بالکل بھی نہیں ہے، وہ نہ تو خود سوچ سمجھ کر کچھ بہتر کام کرنے کی جانب رواں ہوتے ہیں نہ ہی دوسروں کے مشوروں کو لے کر کام کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں، انکے یہاں انانیت اور مفادات کی جڑیں ایسی مضبوط ہو جاتی ہیں کہ وہ اداروں کو اپنا گڑھ بنالیتے ہیں۔ جبکہ دوسری قوموں کی بات کی جائے تو وہ اپنے ادارے تو بنالیتے ہیں لیکن کام کرتے وقت ماہرین، دانشوران اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں کی رائے سے کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

عام طور پر مسلمانوں کے یہاں جو ادارے یا تنظیمیں قائم ہوتے ہیں وہ شروعات میں تو بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں کہ ہم یہ کرینگے، ہم وہ کرینگے لیکن آگے چل کر اپنی پرانی روایتوں پر ہی قائم رہتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مسلمان اپنے اداروں سے اجتماعی شادیوں کا اہتمام کرتے ہیں، اجتماعی ختنے کرواتے ہیں، لوگوں کو رمضان اور عید کے موقعوں پر راشن بانٹتے ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا شادی، ختنہ اور راشن ہی مسلمانوں کے بنیادی مسائل ہیں؟۔ کیا ان تین مدعوں پر کام کرنے سے مسلمانوں کے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ جس شادی کو اسلام میں آسان قرار دیا ہے کیا وہ طریقہ اجتماعی شادیوں میں استعمال کیا جارہا ہے؟۔ کیا واقعی میں شادی میں کھانا پینا، جوڑا گھوڑا، رسم و رواج، پھول پتی، جہیز، سونا ضروری ہے؟۔ اگر ضروری نہیں ہے تو قوم کا پیسہ اس پر کیوں خرچ کیا جاتا ہے؟۔ کیا اجتماعی شادیوں کی مثال اللہ کے رسول ﷺ کی سنتوں سے ملتی ہے؟۔

شریعت میں اسکا کیا جواز ہے؟۔ اس کا جواب آج تک نہیں ملا ہے۔ ایک قدم آگے بڑھتے ہیں تو اجتماعی ختنوں کی آتی ہے جو بیت المال سے انجام دی جاتی ہے۔ جو ماں باپ اپنے بچے کی پیدائش کے لئے اسپتال میں 25 سے 30 ہزار روپے خرچ کر سکتے ہیں، جو ماں باپ چھٹی کے لئے ہزاروں روپے خرچ کر سکتے ہیں کیا وہ اپنے پیدا کئے ہوئے بچے کی ختنہ کے لئے 2 یا 3 ہزار روپے خرچ نہیں کر سکتے؟۔ یہ لوگ ختنہ تو اجتماعی انتظام میں مفت کروالیتے ہیں لیکن بعد میں ختنے کو لے کر جو رسم و رواج انجام دیتے ہیں کیا اسکے لئے انکے پاس پیسے ہوتے ہیں؟۔ کیا واقعی سنت ابراہیمی کا اہتمام اجتماعی طور پر ضروری ہے؟۔ اب بات کرتے ہیں راشن کٹس بانٹنے کی، آج کل یہ فیشن زوروں پر ہے کہ لوگ اپنے مال کا زکوٰۃ اور چندہ راشن کٹس تقسیم کرنے پر صرف کر رہے ہیں،

اکثر یہ راشن کٹس ایسے لوگوں تک بھی پہنچتے ہیں جس کی انہیں ضرورت نہیں ہے، رمضان کٹس، عید کٹس کے نام پر لاکھوں روپے خرچ کئے جارہے ہیں، نتیجہ یہ کہ اگلے سال بھی یہی لوگ راشن کٹس کی لائن میں کھڑے دکھائی دیتے ہیں، نہ وہ راشن کٹس حاصل کرنے سے باز رہتے ہیں نہ دینے والے تھکتے ہیں۔ دراصل مسلمانوں نے اب تک ان مسائل کے حل کی نشاندہی کی ہی نہیں ہے جن پر انہیں کام کرنا ہے۔ آج معاشرے میں ایسے ہزاروں طلباء ہیں جو واقعی میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن انہیں سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے رہ جاتے ہیں، یہ طلباء اپنی فیس، ہاسٹل فیس، لیاپ ٹاپ اور دیگر اخراجات کو لے کر پریشان ہوتے ہیں مگر ان مسائل پر مسلمان غور نہیں کر رہے ہیں۔

ہر ایک کا یہی کہنا ہوتا ہے کہ انہیں فری سیٹ ملی ہے، انہیں فلاں اسکیم سے سہولت ملے گی، فلاں مالدار ان پر خرچ کریگا، لیکن اپنے طور پر ان مسائل کا حل کرنے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتے۔ جب معاشرے میں نوجوان نسلوں کو تعلیم اور روزگار سے جوڑا جاتا ہے تو نہ اجتماعی شادیوں کی ضرورت پڑیگی نہ کسی کی ختنہ کرنے کے لئے جلسہ منعقد کرنا پڑیگا اور نہ ہی راشن کٹس تقسیم کرنے کی نوبت آئیگی۔ جو کام کرنا ہے وہ کریں خوامخواہ قوم کا پیسہ برباد نہ کریں یہی ایک تجویز ہے۔ یہ ہے جان ڈی راک فیلر یہ کبھی دنیا کے امیر ترین آدمی تھے۔ دنیا کا پہلا ارب پتی۔ 25 سال کی عمر میں، اس نے امریکہ کی سب سے بڑی آئل ریفائنریوں میں سے ایک کو کنٹرول کیا۔ 31 سال کی عمر میں، وہ دنیا کا سب سے بڑا تیل صاف کرنے والا بن گیا تھا۔ 38 سال کی عمر میں، اس نے امریکہ میں 90 فیصد تیل کو صاف کیا۔ 50 تک، وہ ملک کا سب سے امیر آدمی تھا۔ ایک نوجوان کے طور پر، ہر فیصلہ، رویہ، اور رشتہ اس کی ذاتی طاقت اور دولت پیدا کرنے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ لیکن 53 سال کی عمر میں وہ بیمار ہو گئے۔ اس کا پورا جسم درد سے لرز گیا اور اس کے سارے بال جھڑ گئے۔ مکمل اذیت میں، دنیا کا واحد ارب پتی اپنی مرضی کے مطابق کچھ بھی خرید سکتا تھا، لیکن وہ صرف سوپ اور کریکر ہضم کر سکتا تھا۔ ایک ساتھی نے لکھا، وہ سو نہیں سکتا تھا، مسکرا نہیں سکتا تھا اور زندگی میں کوئی بھی چیز اس کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی تھی۔ اس کے ذاتی، انتہائی ماہر ڈاکٹروں نے پیش گوئی کی تھی کہ وہ ایک سال کے اندر مر جائے گا۔ وہ سال اذیت سے آہستہ آہستہ گزر گیا۔ جب وہ موت کے قریب پہنچا تو وہ ایک صبح اس مبہم احساس کے ساتھ بیدار ہوا کہ وہ اپنی دولت میں سے کچھ بھی اپنے ساتھ اگلے جہاں میں لے جانے کے قابل نہیں ہے۔ وہ آدمی جو کاروباری دنیا کو کنٹرول کر سکتا تھا، اچانک احساس ہوا کہ وہ اپنی زندگی کے کنٹرول میں نہیں ہے۔

مسلمانوں کی سوچ اور مسلمانوں کا ووٹ!!

از: جاوید اختر بھارتی

ہندوستان ایک عظیم الشان ملک ہے جمہوری نظام قائم ہے یہ ملک کل مذہبی، کل مسلکی، کل ذات برادری کا سنگم ہے کہیں مندر میں گھنٹہ بجتا ہے تو کہیں مسجد میں اذان کے کلمات بلند ہوتے ہیں، کہیں گرجا گھروں میں عبادت ہوتی ہے تو کہیں گردواروں میں گرونانک کی تعلیم دی جاتی ہے،، سب لوگ الیکشن بھی لڑتے ہیں اور سب لوگ ووٹ بھی دیتے ہیں،، سب کی سوچ کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے لیکن مسلمانوں کی سوچ کا دائرہ چھوٹا ہوتا جارہا ہے،، ملک میں چھوٹے بڑے ہر سماج کے اندر سیاسی بیداری آگئی حصہ داری مانگنے لگے اور حصہ داری ملنے بھی لگی 2024 کے پارلیمانی الیکشن کی گہما گہمی ختم ہوگئی، ساتوں مرحلے کی پولنگ مکمل ہوئی، گنتی شروع بھی ہوئی اور اختتام پذیر بھی ہوئی نتائج بھی آگئے انڈیا اتحاد جہاں ڈھائی سو سیٹ بھی حاصل نہیں کر سکا وہیں بی جے پی اکیلے 240 سیٹ حاصل کرکے سب سے بڑی پارٹی بن کر ایک بار پھر ابھری اور مرکز میں حکومت بھی بنالی

چھ ہفتوں میں سات مراحل کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے 2024 کے پارلیمانی الیکشن پر نظر دوڑائیں تو سب سے بے وقوف قوم مسلمان نظر آئی جس کا کوئی لیڈر نہیں اور کوئی پارٹی نہیں آسام سے ایک پارٹی تھی تو وہ بھی اس الیکشن میں بجھ گئی اس کے لیڈر ریکارڈ توڑ ووٹوں سے بدترین شکست کے شکار ہوئے دوسری پارٹی مجلس اتحاد المسلمین جس کے لیڈر اسدالدین اویسی کامیاب ہوئے اویسی صاحب بھی قوم کو سیاسی طور پر بیدار کرنے کی بہت کوشش کرتے ہیں مگر قوم مسلم ہے کہ بیدار بھی نہیں ہوتی اور نہیں تو ان کے اوپر بی جے پی کا ایجنٹ ہونے کا الزام بھی لگاتی ہے اس سلسلے میں راقم السطور کی ایک سماجی رہنما سے ملاقات ہوئی تو تبادلۂ خیال میں یہ بات سامنے آئی کہ ملک میں کوئی سیاسی پارٹی ایسی نہیں ہے جو ہندو مذہب کے نام پر ہو ہاں یہ الگ بات ہے کہ اس کا ایجنڈا ہندوتوا پر مبنی ہو اور وہ کسی مذہب کو بڑھاوا دے لیکن پارٹی کا نام مذہبی بنیاد پر نہیں ہوتا دوسری طرف مسلم پارٹی کا نام ہی کچھ ایسا ہوتا ہے اور لیڈروں کی ایسی جذباتی تقریریں ہوتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ سیاسی بیداری کے اعتبار سے ایک طرف ہندو مذہب کی برادریوں کی بات کرتے ہیں اور دوسری طرف صرف مسلمانوں کی بات کرتے ہیں حالانکہ جیسے ہندوؤں میں ذات برادری ہے ویسے ہی مسلمانوں میں بھی ذات برادری ہے لیکن سچائی کا سامنا نہ کرنے کی وجہ سے اور ٹال مٹول والی باتوں کی وجہ سے ہی ایجنٹ ہونے کا الزام لگتا ہے مثلاً ایک طرف یادو، کرمی، چوہان، پرجاپتی، لوہار، کمہار، راجبھر وغیرہ کا نام اور ان کی بات تو دوسری طرف مسلمانوں کی بات جبکہ مسلمانوں میں بھی انصاری، منصوری، قریشی، راعین، سلمانی، ادریسی، وفائی وغیرہ نام سے بہت سی برادریاں ہیں تو پھر کیوں اندھیرے میں رکھا جاتا ہے ہندوؤں میں بھی بیک ورڈ فارورڈ ہیں اور مسلمانوں میں بھی بیک ورڈ فارورڈ ہیں تو یہ ٹال مٹول اور جھوٹ کا سہارا لینے والی بات نہیں ہے کہ ایک طرف ہم ہندوؤں کی برادریوں کی آبادی اور تناسب کی بات کرتے ہیں تو دوسری طرف مسلمانوں کی برادریوں کو چھپا کر صرف مسلمانوں کی آبادی اور تناسب کی بات کرتے ہیں یہ حقائق پر پردہ ڈالنا نہیں تو اور کیا ہے، مسلمان ہو کر خود مسلمانوں کو دھوکا دینا نہیں تو اور

> چھ ہفتوں میں سات مراحل کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے 2024 کے پارلیمانی الیکشن پر نظر دوڑائیں تو سب سے بے وقوف قوم مسلمان نظر آئی جس کا کوئی لیڈر نہیں اور کوئی پارٹی نہیں آسام سے ایک پارٹی تھی تو وہ بھی اس الیکشن میں بجھ گئی

کیا ہے،، اسے بھی مسلمانوں کی چھوٹی سوچ کہا جاسکتا ہے،،

آیئے مسلمانوں کی سوچ کی ہی بات کرتے ہیں جب تک الیکشنی ماحول تھا تو جہاں ہر سماج کا اپنا کوئی نہ کوئی ایجنڈا تھا مگر مسلمانوں کا اور مسلمانوں کی ہر برادری کا صرف ایک ایجنڈا تھا کہ بی جے پی کو ہرانا ہے اور یہی ایجنڈا وی پی سنگھ کی حکومت گرنے کے بعد سے اب تک چلا آرہا ہے یوں لگتا ہے کہ بی جے پی کو ہرانا مسلمانوں کا ٹھیکہ اور ذمہ داری ہے،، یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں جب مسلمانوں کے بیچ جاتی ہیں تو وہ ان کو بی جے پی سے ڈراتی ہیں جس کے نتیجے میں اتر پردیش کا مسلمان تو ایسے ووٹنگ کرتا ہے کہ یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ بی جے پی سے خوفزدہ بھی ہے اور ووٹ کی اہمیت سے ناواقف بھی ہے،، سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ آخر ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں مسلمانوں کی سوچ کب تبدیل ہوگی جبکہ 1989 کے بعد سے ملک میں تمام چھوٹے چھوٹے سماج و طبقے اس قدر سیاسی طور پر بیدار ہوگئے کہ تمام سیاسی پارٹیاں انہیں حصہ داری دینے کے لئے مجبور ہیں اور مسلمان ہے کہ دری بچھا کر خوش، نعرہ لگا کر خوش، صبح سے شام تک پر چار گاڑی پر گھوم کر چند روپے مل جانے پر خوش، بی جے پی کو اکثریت نہ ملنے پر خوش، نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو سے این ڈی اے چھوڑنے کی امید رکھ کر خوش،، اس وقت چائے خانوں میں چائے کی چسکیاں لے کر این ڈی اے حکومت کب تک چلے گی اس کی پیشین گوئی کرکے خوش ہو رہا ہے اور اتنا خوشی ظاہر کر رہا ہے کہ یوں لگتا ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت چالیس دن بھی نہیں چلے گی

لیکن اپنی پہچان بنانے کی اور اپنی قیادت پیدا کرنے کی یا موجودہ مسلم لیڈران کی قیادت کو تسلیم کرنے کی اور مضبوط کرنے کی ذرہ برابر فکر نہیں،، جبکہ ضروری ہے اور وقت کی پکار ہے کہ قوم مسلم اپنے سینے میں خود قوم مسلم کا درد پیدا کرے اور مسلم قیادت کو مضبوط کرے تاکہ اس جمہوری ملک میں مسلمانوں کا بھی ٹھوس سیاسی لائحہ عمل ہو اور مستقبل روشن ہو،، سیاسی حکمت عملی و لائحہ عمل نہ ہونے کے نتیجے میں بدرالدین اجمل، امتیاز جلیل، یعقوب انصاری وغیرہ الیکشن ہار گئے اور جو مسلم ممبران پارلیمنٹ جیتے ہیں وہ خود مختار نہیں ہیں ان کے اوپر پارٹی کا باؤنڈیشن ہے پارٹی کی جو گائڈ لائن اسی کے مطابق انہیں کام کرنا ہے ورنہ پارٹی خود ان کے پر کتر دے گی اور ماضی میں یہ سب کچھ دیکھا جاچکا ہے،، ایک الیکشن سے دوسرے الیکشن کا درمیانی وقت بہت قیمتی ہوتا ہے اور ان وقتوں میں مسلم لیڈران و مسلم سیاسی پارٹیاں خاموش ہو جاتی ہیں جبکہ یہی موقع ہوتا ہے کہ وہ زمینی سطح پر کام کریں چھوٹی بڑی آبادی میں پہنچ کر ووٹوں کی طاقت و اہمیت کو سمجھائیں اور مسلم سیاسی شناخت قائم کرنے کی مہم چلائیں، چھوٹے چھوٹے سماج جو سیاسی طور پر بیدار ہوگئے ان کا حوالہ دیں ان کی مثالیں دیں ملک کے آئین نے ہر ہندوستانی کو جو حق دیا ہے اسے بتائیں سیاست سے قربت اور دوری کے جو فوائد اور نقصانات ہیں اس سے آگاہ کریں تو ضرور ایک کامیاب راہ ہموار ہوگی سیاسی کھیت میں فصل تیار ہوگی یاد رہے کہ صرف نتیش و نائیڈو سے حکومت گرانے کی امید سے بھلا ہونے والا نہیں اور بغیر کوئی سمجھوتہ و معاہدہ کے آنکھیں بند کرکے ووٹ دینے سے بھلا ہونے والا نہیں

بھارتی تعلیمی نظام اور ہمارا مستقبل موجودہ کرپٹ تعلیمی نظام کی موجودگی میں ہم وشوگرو نہیں بن سکتے

ازقلم: عبدالغفار صدیقی

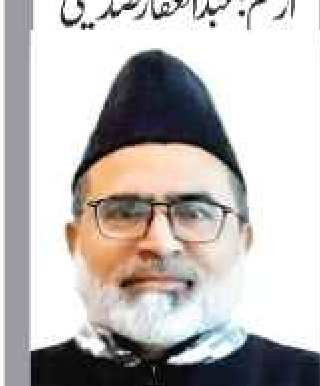

فرد، سماج اور ملک کی ترقی کا انحصار تعلیم پر ہے۔ جن ممالک کو ہم ترقی یافتہ کہتے ہیں، ان میں سے بیشتر کی تعلیمی شرح 80 فیصد سے زائد ہے۔ جاپان، جرمنی اور یوکے کی شرح تعلیم 99 فیصد ہے۔ آج کے دور میں تعلیم کی اہمیت و افادیت اور ضرورت پر گفتگو کرنا لاحاصل ہے اس لیے کہ کوئی مجنوں اور دیوانہ ہی اس کے مفید ہونے سے انکار کر سکتا ہے۔ ان پڑھ، غریب، مزدور یہاں تک کہ بے سہارا و معذور افراد بھی اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے کما حقہ فکر مند نہ سہی لیکن خواہاں ضرور ہوتے ہیں۔

قانون بنانے والے بھلے ہی ناخواندہ ہوں لیکن کسی ملک کا نظام چلانے اور قانون نافذ کرنے کے لیے چپراسی سے لے کر حاکم تک تعلیم یافتہ ہوتے ہیں اور اہل ملک کے مستقبل کا دارومدار انھیں حکام پر ہوتا ہے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ بیشتر ممالک میں سیاست دانوں کے لیے کسی تعلیمی سند کی ضرورت نہیں ہے، جب کہ سیاست دان ہی اصلاً ملک کو چلاتے ہیں۔ بھارتی جمہوری نظام میں ہر شعبہ زندگی کے لیے ایک وزیر ہوتا ہے۔ لیکن اس وزیر کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ بہار کی وزیر اعلیٰ محترمہ رابڑی دیوی صرف آٹھویں پاس تھیں اور ریاست کی تین بار وزیر اعلیٰ رہیں، محترمہ اسرتی ایرانی بارہویں پاس تھیں اور کیبنٹ منسٹر کے ساتھ کئی شعبوں کی وزیر رہیں۔ وزراء کے ماتحت جو عملہ کام کرتا ہے اس میں سکریٹری سطح کے لوگ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد اپنے سے کم تعلیم یافتہ افراد کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ بھارتی سیاست میں جملہ اختیارات حکومت اور اس کے وزراء کے پاس ہوتے ہیں۔ یہاں تک حکومت چاہے تو سپریم کورٹ کے فیصلوں کو بھی بدل سکتی ہے ہماری 76 سالہ سیاسی تاریخ میں اس کی کئی مثالیں موجود ہیں۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جب اعلیٰ تعلیم یافتہ عملہ ایک ناتجربہ کار اور کم تعلیم یافتہ شخص کے ماتحت کام کرے گا تو کس طرح کے نتائج برآمد ہوں گے؟

صرف اسی پر اکتفا نہیں کہ وزیر محترم کی تعلیمی صلاحیت کم ہے وہ اپنی سیاسی جماعت کی پالیسی اور فیصلوں کے بھی پابند ہیں۔ ہر وزیر حلف لیتے وقت بھارتی آئین کے تحفظ، اس کی سالمیت و بقا کا حلف اٹھاتا ہے لیکن عملاً وہ اپنی جماعت کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ بھارتی سیاست میں عصبیت کا زہر ابتداء سے ہی سرایت کر گیا تھا۔ مہاتما گاندھی کی جان اسی عصبیت نے لے لی تھی۔ ہمارے سیاسی کلچر میں سیاسی جماعتیں انتخابی عمل میں نمائندوں کو کھڑا کرتے وقت ملک کے مفاد، آئین کی سالمیت اور عوام کی فلاح و بہبود کا خیال نہیں رکھتیں، بلکہ اس بات کو پیش نظر رکھتی ہیں کہ کس حلقہ انتخاب میں کس ذات اور مذہب کی اکثریت ہے اور ذات پات کے کس ضرب و تقسیم کے مطابق جیت حاصل کی جاسکتی ہے۔ رفتہ رفتہ عوام کا مزاج بھی اسی طرح کا بنا دیا گیا ہے کہ وہ بھی ووٹ دیتے وقت ذات اور مذہب دیکھتی ہے، اسی لیے اب یہ کہا جانے لگا ہے کہ الیکشن میں فتح و شکست کارکردگی کی بنیاد پر نہیں بلکہ ذات اور مذہب اور ووٹوں کی خرید و فروخت کی صلاحیت کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ اس ساری بحث کا حاصل یہ باور کرانا ہے کہ آج ملک کی حالت جو ناگفتہ بہ ہے اس میں سب سے بڑا عنصر یہ ہے کہ ملک کے مقتدر گروہ کے لیے کسی تعلیمی صلاحیت کی سرے سے ضرورت ہی نہیں ہے۔

اب ایک دوسرے پہلو سے غور کیجیے۔ اب تک ہمارے تعلیمی نظام میں "پیپر لیک" یا نقل کا معاملہ شاذ و نادر ہی تھا۔ حالانکہ ابتدائی درجات میں امتحانات میں نقل کا سلسلہ بہت قدیم ہے، آج بھی پرائمری سے لے ڈگری کالجز تک اور پروفیشنل کورسیز کے امتحانات میں نقل عام ہے، بلکہ کالج انتظامیہ نقل فراہم کرتی ہے، یہاں تک کہ بلیک بورڈ پر جوابات لکھ دیے جاتے ہیں یا زبانی املا کرائے جاتے ہیں۔ اس معاملہ میں پہلے بہار بدنام تھا آج پورا ملک بدنام ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر پیپر لیک کا معاملہ ہے، یعنی امتحانات سے قبل ہی پیسے لے کر یا سیاسی اثر و رسوخ کی بنا پر امتحانی پرچہ فراہم کر دیا جاتا ہے۔ گزشتہ دس سال میں ایسے ایک دو نہیں بلکہ درجنوں واقعات ہوئے ہیں۔ زیادہ تر سرکاری بھرتیوں کو اسی بنا پر رد بھی کیا گیا ہے۔ تازہ معاملہ NEET کا ہے۔ تعلیم کے اس خوفناک منظر نامہ کے پس منظر میں کیسا بھارت پوشیدہ ہے آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔ یعنی اب سے دس سال پہلے تک صرف یہ تھا کہ وزراء کم تعلیم یافتہ ہوتے تھے۔ ان کے ماتحت عملہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتا تھا جو اپنی محنت اور میرٹ کی بنیاد پر تقرر پاتا تھا۔ اب یہ ہوگا کہ ماتحت عملہ بھی اعلیٰ صلاحیت ہوگا اگر یہ اس

کے ہاتھوں میں ڈگریاں ہوں گی۔ قارئین خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ملک کا نظام کیسے ہاتھوں میں ہوگا اور اس کے کس قدر بھیانک نتائج سامنے آئیں گے۔

ملک کے تعلیمی نظام میں بگاری کے سبب پیسوں کا دخل پہلے سے ہی بہت بڑھ گیا

> اب ایک دوسرے پہلو سے غور کیجیے۔ اب تک ہمارے تعلیمی نظام میں "پیپر لیک" یا نقل کا معاملہ شاذ و نادر ہی تھا۔ حالانکہ ابتدائی درجات میں امتحانات میں نقل کا سلسلہ بہت قدیم ہے، آج بھی پرائمری سے لے ڈگری کالجز تک اور پروفیشنل کورسیز کے امتحانات میں نقل عام ہے

ہے۔ میڈیکل کالجوں میں PAYMENT SEAT کی خاطر خواہ تعداد ہے۔ منا بھائی کا کلچر بھی جاری ہے جہاں کوئی دوسرا شخص امتحان دیتا ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ اب پیپر لیک ہونے لگے یا پیپر بیچے جانے لگے۔ تب آپ اندازہ لگایئے کہ ملک کو کیسے ڈاکٹر فراہم ہوں گے۔ جو لوگ لاکھوں اور کروڑوں روپے دے کر ایم بی بی ایس بنیں گے وہ کس قسم کے ڈاکٹر ہوں گے؟ نہ تو ان کے اندر بیماری کا علاج کرنے کی صلاحیت ہوگی اور نہ ان کے اخلاق میں مریض سے ہمدردی ہوگی۔ ہسپتالوں میں آئے دن اجتماعی اموات کی خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ مریض کی موت واقع ہو جانے کے بعد بھی اسے وینٹی لیٹر پر رکھ کر زندوں کی کھال کھینچی جاتی ہے۔ لاش تک کا سودا کیا جاتا ہے۔ یہ کرپشن صرف میڈیکل کے شعبہ تک ہی محدود ہی نہیں، بلکہ تمام شعبوں میں ہے۔ بی ایڈ اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں بھی گھر بیٹھے اور بنا پڑھے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اساتذہ کے تقرر میں رشوت خوری عروج پر ہے۔ یہ ساری خرابیاں صرف اس بنا پر ہیں کہ حکومت چلانے والے افراد متعصب، مفاد پرست اور کم تعلیم یافتہ ہیں۔

قارئین کو یقیناً یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اب مدارس کی ڈگریاں بھی بیچی جارہی ہیں۔ یہ بات میں صرف گمان کی بنا پر نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ اس کا عملاً تجربہ کر چکا ہوں۔ ایک بار ایک مفتی صاحب سے ملاقات ہوئی، ان کے جانے کے بعد میں نے اپنے ایک عالم دوست سے کہا: "کاش ہم بھی مفتی ہوتے۔" اس نے کہا: "اس میں کاش

کی کیا بات ہے؟ آپ پانچ ہزار روپے خرچ کیجیے اور مفتی بن جایئے۔" میں سمجھا کہ وہ مذاق کر رہے ہیں اس لیے کہ میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ مفتی کی سند بھی فرضی مل سکتی ہے۔ اب تک میرے کان سرکاری نظام تعلیم میں کرپشن کی آوازوں سے ہی مانوس تھے۔ ایسا پہلی بار ہو رہا تھا کہ کوئی عالم مجھ سے کہہ رہا تھا کہ پانچ ہزار میں مفتی کی سند مل سکتی ہے۔ خیر میں نے کہا: "لایئے مجھے دلوایئے۔" اور پھر ایک دن ایسا آیا کہ میرے ہاتھوں میں افتاء کی سند تھی۔ اس کا تذکرہ میں نے ایک دیگر مفتی سے کر دیا وہ فرمانے لگے: "آپ نے بلاوجہ زیادہ رقم خرچ کی، یہ تو پندرہ سو روپے میں بھی مل سکتی تھی۔" میں نے اس مدرسہ کا منہ نہیں دیکھا اور مدرسہ نے میرا منہ نہیں دیکھا اور میں مفتی بن گیا۔ اب آپ ہی اندازہ لگایئے کہ جس سند کا آغاز ہی اللہ کی حمد و ثنا سے ہو رہا ہو، جس پر کلمہ شہادت درج ہو، جس سند کی بنیاد پر دینی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا جانا ہے۔ اس کو فروخت کیا جارہا ہے۔ سوچیے ہماری دینی بے راہ روی کا ذمہ دار کون ہے؟

ہمارا پرائمری اور ثانوی تعلیمی نظام تو گزشتہ چالیس سال سے چوپٹ ہے، اس کے بعد ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے نظام میں خرابیاں آئیں، اب گریجویٹ میں کھلے عام نقل کی سہولت فراہم کی جارہی ہے (ایک دو فیصد کالج اس سے مستثنیٰ ہو سکتے ہیں)، پروفیشنل کورسیز کی ڈگریاں فروخت ہو رہی ہیں، بھرتیوں میں گھوٹالہ ہو رہا ہے، آئے دن پیپر لیک کے معاملے سامنے آرہے ہیں۔ اقلیتوں کے تعلیمی حقوق پامال کیے جارہے ہیں۔ اخلاقی تعلیم کو نصاب تعلیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ سرکاری اسکولوں میں وقت پر نہ کتابیں میسر ہیں نہ اساتذہ، ایسے حالات میں ملک کو ترقی یافتہ بنانے کا خواب دیکھنا دن میں سپنے دیکھنے کے سوا کیا ہے؟

تعلیمی نظام میں در آئی ان خرابیوں کے اثرات پوری زندگی پر پڑ رہے ہیں اور آئندہ بھی پڑیں گے۔ ایک غریب کا بچہ اپنے خاندان کی جائیں جوکھم ڈال کر، اپنا سب کچھ داؤں پر لگا کر اس کے ڈاکٹر بننے کے خواب دیکھتا ہے مگر جب اسے معلوم ہوتا ہے کہ "کچھ بااثر لوگوں نے پیپر خرید لیا ہے تو اس کی حالت کیا ہوتی ہوگی؟ کیا وہ زہر کھا کر اپنی جان نہیں دے گا جیسا کہ کچھ لوگ کرتے ہیں۔ نہ اچھے ڈاکٹر میسر ہوں گے نہ اساتذہ، نہ ایماندار کلرک ملیں گے نہ آفیسرز، وزراء کو اچھے قلم دان ملیں گے نگران کو باصلاحیت سکریٹری نہیں ملیں گے۔ ابھی تو یہ خرابیاں کم ہیں تب یہ حال ہے کہ بہار میں ہر دوسرے دن ایک پل جل سمادھی لے رہا ہے، ائر پورٹ کی تازہ چھتیں زمین پر سجدہ ریز ہیں، ذرا تصور کیجیے اگر یہ کرپشن اسی طرح بڑھتا رہا تو ملک کا کیا ہوگا؟ کیا موجودہ تعلیمی نظام کے رہتے ہوئے ہم وشو گرو بن سکتے ہیں، ہاں کرپشن میں یہ مقام ضرور حاصل کر سکتے ہیں۔

میری حکومت اور اس کے ذمہ داروں اور اپوزیشن لیڈروں سے درمندانہ گزارش ہے کہ خدا کے واسطے ملک کے مستقبل پر سیاسی روٹیاں نہ سینکیں، بلکہ سنجیدگی کے ساتھ ٹھوس اقدامات کریں۔ اپوزیشن اگر یہ سوچتی ہے کہ اس کے دور اقتدار میں ایسا نہیں ہوا تو اس کی بھول ہے۔ ملک میں ابتدائی تعلیمی نظام کو چوپٹ کرنے میں اس کا اہم رول ہے۔ ملک میں کرپشن کی ذمہ دار وہ بھی ہیں۔ لیکن ماضی کے زخموں کو نہ کریدیے، حال کی بیماریوں کا علاج کیجیے تاکہ مستقبل صحت مند ہو سکے اب ایک دوسرے پہلو سے غور کیجیے۔ اب تک ہمارے تعلیمی نظام میں "پیپر لیک" یا نقل کا معاملہ شاذ و نادر ہی تھا۔ حالانکہ ابتدائی درجات میں امتحانات میں نقل کا سلسلہ بہت قدیم ہے، آج بھی پرائمری سے لے ڈگری کالجز تک اور پروفیشنل کورسیز کے امتحانات میں نقل عام ہے، بلکہ کالج انتظامیہ نقل فراہم کرتی ہے، یہاں تک کہ بلیک بورڈ پر جوابات لکھ دیے جاتے ہیں یا زبانی املا کرائے جاتے ہیں۔ اس معاملہ میں پہلے بہار بدنام تھا آج پورا ملک بدنام ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر پیپر لیک کا معاملہ ہے، یعنی امتحانات سے قبل ہی پیسے لے کر یا سیاسی اثر و رسوخ کی بنا پر امتحانی پرچہ فراہم کر دیا جاتا ہے۔ گزشتہ دس سال میں ایسے ایک دو نہیں بلکہ درجنوں واقعات ہوئے ہیں۔ زیادہ تر سرکاری بھرتیوں کو اسی بنا پر رد بھی کیا گیا ہے۔ تازہ معاملہ NEET کا ہے۔ تعلیم کے اس خوفناک منظر نامہ کے پس منظر میں کیسا بھارت پوشیدہ ہے آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔ یعنی اب سے دس سال پہلے تک صرف یہ تھا کہ وزراء کم تعلیم یافتہ ہوتے تھے۔

ماب لنچنگ کے مجرمین کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے: امیر شریعت

مقتول امام مسجد کے اہل خانہ سے امارت شرعیہ جھارکھنڈ کے وفد کی ملاقات، مالی تعاون و تعزیت

کوڈرما (نامہ نگار) امیر شریعت جھارکھنڈ حضرت مولانا و مفتی نذر توحید المظاہری نے کوڈرما میں ہجومی تشدد کے شکار امام مسجد کے بہیمانہ قتل پر سخت ردعمل کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہجومی تشدد کے واقعات پر قدغن لگائی جائے ورنہ اس سے انارکی میں اضافہ ہوگا اور خدانخواستہ ایسے حالات پیدا ہوں گے جس پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔ اگر ایسا ہوا تو اس کی ذمہ داری جہاں شرپسند عناصر پر ہوگی وہیں ریاستی حکومت، نام نہاد سیکولر سیاسی پارٹیاں اور مرکزی حکومت پر ہوگی۔ انہوں نے سختی کے ساتھ حزب مخالف کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہونے والے ہجومی تشدد کے واقعات ملک اور اس کی جمہوریت کے ماتھے پر بدنما داغ ہیں، مگر افسوس کہ وہ سیکولر پارٹیاں جنہیں مسلمانوں نے یکمشت ووٹ کیا اور آج ان کی حمایت سے ہی ایک مستحکم اور مضبوط حزب اختلاف وجود میں آ سکا ہے، لیکن ہجومی تشدد کے واقعات ان کی ناک کے نیچے ہو رہے ہیں اور اب بھی رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ یہ حزب اختلاف کی نیت کو شک کے دائرے میں لا کھڑا کرتا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس تشدد اور قتل میں ملوث تمام مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے اور نشان عبرت بنایا جائے تاکہ یہ حادثہ آخری حادثہ ہو اور اس کے بعد کوئی شرپسند ایسی بہیمانہ کوشش کی جرأت نہ کر سکے۔ نیز انہوں نے امام مسجد کے گھر والوں کی پرورش و پرداخت کے مناسب و معقول انتظام کا بھی مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ حضرت امیر شریعت کے حکم پر امارت شرعیہ جھارکھنڈ کے ایک مؤقر وفد نے مرحوم امام مسجد کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان سے تعزیت کر کے ان کی ڈھارس بندھائی اور ان کے صاحب زادے کی مالی امداد بھی کی۔ اس وفد کی قیادت حضرت مولانا محمد اختر حسین صاحب قاسمی، مدرسہ قاسمیہ خادم العلوم حسن آباد نے کی۔ دیگر شرکاء وفد میں قاری محمد توحید عالم شاکر، مولانا محمد تسلیم مظاہری حسن آباد، حافظ و قاری محمد جمال امام و خطیب مسجد گولو ڈحاب اور جناب محمد اسرائیل وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

مولانا کا ماب لنچنگ ریاست اور ملک کیلئے افسوسناک اور سنگین: مجلس علماء

رانچی: رگھنیا ڈیہ ضلع کوڈرما کے رہنے والے مولانا شہاب الدین صاحب بسراوا بستی ضلع ہزاری باغ کے امام و خطیب اپنی ڈیوٹی میں جا رہے تھے۔ اچانک برکھٹا گیا گاؤں میں شرپسندوں نے لاٹھی اور ڈنڈے کے ذریعے پیٹ کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ پوری ریاست اور ملک کے لیے افسوسناک اور سنگین ہیں۔ مجلس علماء جھارکھنڈ اس کی پرزور مذمت کرتی ہے اور ساتھ ہی یہ مطالبہ کرتی ہے کہ معاملے کی جانچ کر کے مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے اور مرحوم کے اہل خانہ میں سے کسی ایک کو نوکری اور بھرپور معاوضہ دے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت مولانا شہاب الدین صاحب کی مغفرت فرمائے اور اعلی علیین میں جگہ نصیب فرمائے۔ دکھ اس گھڑی میں مجلس علماء جھارکھنڈ مولانا مرحوم کے گھر والوں کے ساتھ ہے۔ ساتھ ہی ریاستی سرکار سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے، اور مجرمین ماب لنچنگ قانون کے تحت سخت سے سخت سزائیں دلوائے۔

ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو دیا حکم

جس شخص کی دکان گرائی گئی اسے 5 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے

رانچی: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو حکم دیا ہے کہ وہ نجی ملکیت کی عمارت کو گرانے کے لیے 5 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرے۔ جس عمارت کو منہدم کیا گیا اس میں پانچ دکانیں بھی تھیں۔ اس کارروائی کو ریاستی حکومت کی من مانی سمجھتے ہوئے عدالت نے دکان کے مالک کو 25000 روپے ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ضلع چترا کے رہنے والے راجندر پرساد ساہو کی ایک عمارت کو ضلع انتظامیہ نے قواعد کی پاسداری کیے بغیر گرا دیا تھا۔ راجندر ساہو نے اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی۔ راجندر ساہو کی طرف سے وکیل آیوش آدتیہ اور آکاش دیپ نے عدالت میں بحث کی۔ کیس کی سماعت جسٹس سنجے کمار دویدی کی عدالت میں ہوئی۔ یہ معاملہ سال 2011 کا ہے جب ضلع انتظامیہ نے مناسب قانونی طریقہ کار پر عمل کیے بغیر اور نوٹس جاری کیے بغیر راجندر ساہو کی پانچ دکانوں کو منہدم کر دیا تھا۔ سماعت کے دوران، ریاستی حکومت کی طرف سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ گرائے گئے ڈھانچے غیر قانونی تجاوزات تھے۔ فریقین کے دلائل سننے کے بعد ہائیکورٹ نے درخواست گزار کے حق میں فیصلہ سنا دیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ ریاستی حکومت منہدم شدہ املاک کی تعمیر نو اور اس سے ہونے والی ذہنی پریشانی کا معاوضہ ادا کرے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں اس بات پر زور دیا کہ جائیداد کا حق اب بنیادی حق نہیں رہا۔ تاہم یہ آئینی اور انسانی حق بنی ہوئی ہے۔ اس لیے کسی کو قانون کے تحت ہی اس کی جائیداد سے محروم کر دیا جائے۔

جھارکھنڈ کو ایس جی ایف آئی نیشنل کیلئے 4 کھیلوں کی میزبانی ملی

رانچی: جھارکھنڈ کو نیشنل اسکول گیمز 2024-25 (SGFI) کے لیے 4 کھیلوں کی میزبانی ملی ہے۔ ایس جی ایف آئی نے ایک خط کے ذریعے یہ جانکاری دی ہے۔ جھارکھنڈ کو 14 اور 19 سے کم عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے ایتھلیٹکس کے قومی مقابلے، سائیکلنگ، ہاکی انڈر 19 لڑکوں اور لڑکیوں اور ٹینس کے انڈر 19 لڑکوں اور لڑکیوں کے تمام ٹریک ایونٹس کی میزبانی ملی ہے۔ ریاستی پروجیکٹ ڈائریکٹر آدتیہ رنجن (بی جے پی) نے کہا کہ چاروں کھیلوں کا انعقاد رانچی میں اسکولی تعلیم اور خواندگی محکمہ، حکومت جھارکھنڈ کی میزبانی میں کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ 14-15 جون کو دہلی میں منعقدہ ایس جی ایف آئی کی اے جی ایم میں اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر آدتیہ رنجن اور اسٹیٹ پروگرام آفیسر کم اسٹیٹ ایس جی ایف آئی نوڈل دھرمین اے سورینگ نے ریاست کے نمائندوں کے طور پر شرکت کی۔ واضح رہے کہ 14-15 جون کو دہلی میں منعقدہ ایس جی ایف آئی کی اے جی ایم میں اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر آدتیہ رنجن اور اسٹیٹ پروگرام آفیسر کم اسٹیٹ ایس جی ایف آئی نوڈل دھرمین اے سورینگ نے ریاست کے نمائندوں کے طور پر شرکت کی۔

کارپوریشن نے چار ماہ میں 48 ملین لیٹر زیر زمین پانی کی بچت کی

رانچی: میونسپل کارپوریشن نے اس سال ایک منفرد پہل کی۔ سٹی ایڈمنسٹریٹر امیت کمار کی پہل پر اس سال گرمیوں کے موسم میں پانی کے ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کے لیے زمینی پانی کا استعمال نہیں کیا گیا اور زمینی پانی کے استحصال سے بچا گیا۔ اس سال کارپوریشن کے اس اقدام کی وجہ سے مارچ سے جون تک تقریباً چار مہینوں میں کارپوریشن نے 48 ملین لیٹر زیر زمین پانی کو ضائع ہونے سے بچایا ہے۔ اس سال کارپوریشن نے خشک علاقوں کی نشاندہی کی ہے اور کل 75 ٹینکروں کی مدد سے شہر کو پانی فراہم کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ شہر میں پانی کی قلت کے پیش نظر کارپوریشن شہر کے خشک علاقوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

لینڈ سرویئر امین کی تربیت 21 جولائی سے، نامزدگی شروع، سی او نے جاری کیا حکم

رانچی: سروا تعلیم جن سوجیت سیوا سنستھان کی طرف سے ہٹیا زونل آفس میں لینڈ سرویئر امین ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تربیتی پروگرام 21 جولائی سے شروع ہو رہا ہے۔ اس ٹریننگ کے لیے نامزدگی پیر کو ہی شروع ہو گئی ہے۔ نامزدگی کی آخری تاریخ 12 جولائی ہے۔ اس سے متعلق حکم ہٹیا کے سی او وجے کمار نے جاری کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ رانچی کے ایڈیشنل کلکٹر کے حکم پر ہٹیا زون میں زونل سطح پر لینڈ سرویئر امین ٹریننگ پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ اس تربیتی پروگرام میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان اور خواتین کو مدعو کیا گیا ہے۔ تربیتی پروگرام میں حصہ لینے والے ٹرینیز کے لیے کم از کم قابلیت میٹرک ہے۔ یہ تربیت اتوار کو ہوگی۔ اس تربیتی پروگرام کے انچارج اشفاق احمد نے بتایا کہ انرولمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ تربیتی پروگرام انرولمنٹ بند ہونے کے بعد شروع کیا جاتا ہے۔ بڑی تعداد میں طلباء نے داخلہ لیا ہے۔ علاقے کے طلباء میں اس تربیتی پروگرام کو لے کر زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں حصہ لے کر ایک ہنرمند امین بننے اور خود روزگار میں شامل ہونے کا ایک بہتر موقع ہے۔ اس کے علاوہ لینڈ سرویئر امین سے متعلق کسی طرح کی منصوبہ بندی میں حصہ لینے کا بھی سنہری موقع ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹریننگ میں شرکت کے خواہش مند ٹرینی 9955354092 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

منسوخ شدہ 14 ٹرینوں کا آپریشن اب دوبارہ ہوگا شروع

مسافروں کو ملیں گی سہولیات

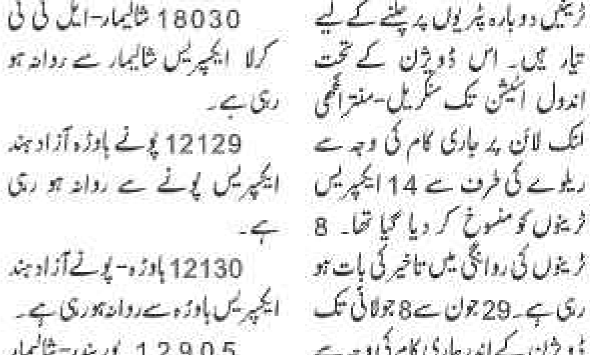

رانچی:- ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کے کھڑگپور ڈویژن سے 14 ٹرینیں منسوخ کر دی گئیں۔ لیکن اب وہ تمام ٹرینیں دوبارہ پٹریوں پر چلنے کے لیے تیار ہیں۔ اس ڈویژن کے تحت اندول اسٹیشن تک سنگل سنترا گچھی لنک لائن پر جاری کام کی وجہ سے ریلوے کی طرف سے 14 ایکسپریس ٹرینوں کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ 8 ٹرینوں کی روانگی میں تاخیر کی بات ہو رہی ہے۔ 29 جون سے 8 جولائی تک ڈویژن کے اندر جاری کام کی وجہ سے چکردھر پور ریلوے ڈویژن سے گزرنے والی 14 ٹرینیں منسوخ کر دی گئیں۔ اب وہ تمام ٹرینیں ایک ہی وقت میں چلیں گی۔ ریلوے کے اس فیصلے سے مسافروں کو کافی راحت مل سکتی ہے۔

جو ٹرینیں منسوخ کر دی گئیں۔

18030 شالیمار-ایل ٹی ٹی کرلا ایکسپریس شالیمار سے روانہ ہو رہی ہے۔

12129 پونے ہاوڑہ آزاد ہند ایکسپریس پونے سے روانہ ہو رہی ہے۔

12130 ہاوڑہ-پونے آزاد ہند ایکسپریس ہاوڑہ سے روانہ ہو رہی ہے۔

12905 پوربندر-شالیمار ایکسپریس پوربندر سے روانہ ہو رہی ہے۔

12906 شالیمار-پوربندر ایکسپریس شالیمار سے روانہ ہو رہی ہے۔

20971 ادے پور-شالیمار ایکسپریس ادے پور سے روانہ ہو رہی ہے۔

20972 شالیمار-ادے پور شالیمار سے روانہ

12949 پوربندر-سنترا گاچی ایکسپریس پوربندر سے روانہ ہو رہی ہے۔

12950 سنترا گچی-پوربندر ایکسپریس سنترا گاچی سے روانہ ہو رہی ہے۔

22512 کامکھیا-ایل ٹی ٹی ایکسپریس کامکھیا سے روانہ ہو رہی ہے۔

22511 LTT-کامکھیا ایکسپریس LTT سے روانہ ہو رہی ہے۔

12101 شالیمار-ایل ٹی ٹی ایکسپریس شالیمار سے روانہ ہو رہی ہے۔

یہ تمام ٹرینیں اپنے شیڈول کے مطابق چلیں گی۔

اس کے علاوہ یہ 8 ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی۔

منریگا کارکنان نے نکالی وعدہ نبھاؤ ریلی

رانچی: ریاست بھر کے منریگا کارکنوں نے اپنے زیر التوا مطالبات کو لے کر منگل کو راج بھون کے سامنے احتجاج کیا۔ مورابادی میں باپو واٹیکا سے بھی وعدہ نبھاؤ ریلی نکالی گئی اور جھارکھنڈ حکومت کو اس کے وعدے یاد دلائے گئے۔ یونین کے ریاستی صدر جان پیٹر باگے نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے منریگا مزدوروں کی خدمات کو مستقل کرنے اور انہیں کنٹریکٹ ڈائیلاگ اور راتری چوپال کے ذریعے پے اسکیل دینے کا وعدہ کیا تھا۔ حکومت کے قیام کے بعد انہیں کئی بار اپنے مطالبات سے آگاہ کیا گیا۔ موجودہ وزیر اعلیٰ سے بھی 3 بار ملاقات کر کے منریگا مزدوروں کے مسائل سے واقف کروایا گیا ہے لیکن 4 سال سے زیادہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود منریگا مزدوروں کے مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا ہے۔ صرف مایوسی آئی ہے۔ محکمہ کے افسران اور سیاست دونوں نے مل کر منریگا کارکنوں کو دھوکہ دینے کا کام کیا ہے۔ ہمارے ووٹ حاصل کرنے کے بعد وہ حکومت میں آئے اور بعد میں اسے بھول گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کی خدمات کو مستقل نہیں کیا گیا تو آنے والے انتخابات میں منریگا کارکن اس کا پورا حساب دیں گے۔ افسران کنٹریکٹ ورکرس کی بھلائی نہیں چاہتے لیکن وزیر اعلیٰ خالص جھارکھنڈی ہیں، انہیں جھارکھنڈ کے نوجوانوں کی حالت زار کو سمجھنا ہوگا، تب ہی وہ جھارکھنڈ پر حکومت کر سکیں گے۔ جان پیٹر باگے نے کہا کہ اگر ان کے مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا تو پوری ریاست میں منریگا کا کام روک دیا جائے گا۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر زور دیا کہ وہ استحکام، سماجی تحفظ سمیت دیگر مطالبات کو پورا کرے۔ جان پیٹر باگے نے کہا کہ اگر ان کے مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا تو پوری ریاست میں منریگا کا کام روک دیا جائے گا۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر زور دیا کہ وہ استحکام، سماجی تحفظ سمیت دیگر مطالبات کو پورا کرے۔

کہانی دیوسام سپا اور ریزورٹ لانچ

رانچی: سٹوری دیواسام ریزورٹ اینڈ سپا، کولکتہ کے ساتھ آئی ٹی سی ہوٹل مغربی بنگال میں داخل ہو گئے۔ تین ایکڑ پر پھیلا ہوا یہ ریزورٹ آرام دہ قیام یا سپا چھٹی کے لیے بہترین جگہ ہے۔ چاہے اکیلے سفر کریں یا دوستوں اور خاندان کے ساتھ جشن منا رہے ہوں، اسٹوری کولکتہ آپ کو ایک یادگار قیام کے لیے بہت سے اختیارات پیش کرتا ہے۔ ساؤتھ سٹی ریٹریٹ ڈسٹرکٹ میں واقع، ایسٹرن میٹروپولیٹن (EM) بائی پاس سے 20 منٹ کی ڈرائیو پر، سٹوری کولکتہ آپ کو شہری زندگی کی ہلچل سے دور لے جاتی ہے، جو ذہن اور جسم کو سکون بخشنے والے ذاتی نوعیت کے اور پھر سے جوان تجربات پیش کرتی ہے۔ مقامی اخلاقیات کے عناصر کو ظاہر کرنے کے لیے پرعزم، سٹوری کولکتہ میں خوبصورت اوورہینگس، پناہ گاہیں اور متحرک باغات شامل ہیں۔ یہ بغیر کسی رکاوٹ کے روایتی ڈیزائن کو جدید سہولیات کے ساتھ ملا دیتا ہے، تاکہ ایک مثبت ماحول بنایا جا سکے جو مہمانوں کو آرام کرنے کی ترغیب دے۔ انیل چڈھا، چیف ایگزیکٹیو آفیسر، ITC ہوٹلز نے کہا، "کولکتہ میں اسٹوری دیواسام سپا اینڈ ریزورٹ کا آغاز مشرقی ہندوستان میں ہماری موجودگی کو مضبوط کرتا ہے اور مغربی بنگال میں ہماری پیشکشوں کے گلدستے میں ایک اہم اضافہ ہے۔ لانچ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، روی ٹوڈی، ڈائریکٹر، ساؤتھ سٹی گروپ نے کہا، "ہمارے پرتعیش سپا ریزورٹ کا تجربہ کریں، جو فطرت سے متاثر ہو کر خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ شہر سے دور اور شاندار مناظر کے درمیان بسی ہوئی، پھر سے جوان ہونے والے علاج اور خوبصورت سہولیات سے لطف اندوز ہوں۔ ریزورٹ میں کشادہ کمروں، سوئٹس اور ولاز کا ایک اچھا امتزاج ہے۔ ہر کمرے میں سرسبز و شاداب ماحول کا شاندار نظارہ ہے۔

مدرسہ رحمانیہ ہند پڑھی میں 30 بچوں کو کاپی، کتاب اور پینسل دی گئی

اس موقع پر اساتذہ کرام نے اپنے ہاتھوں سے مدرسہ رحمانیہ کے بچوں کو کاپی، کتاب، اور پینسل دیگر ایک خاص بات بھی کہا جس طرح سے شروع میں کسی درخت کی نگرانی اچھی ہوتی ہے تو وہ درخت بہت مضبوط ہوتی ہے، اسی طرح سے مدرسہ رحمانیہ کے بچوں کو شروعات کی تعلیم و تربیت دیکر مضبوط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ قابل تعریف کی بات ہے، اس موقع پر رحمانی ٹرسٹ کے چیئرمین حافظ محمد میکائیل رحمانی نے کہا جس طرح سے مشعل جلانے سے روشنی ہوتی ہے، اسی طرح سے بچوں کو شروعات کی تعلیم دیکر بچوں کی آگے کی زندگی آسان ہو جاتی ہے تاکہ وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں جا سکتے ہیں اور آسانی سے زندگی بسر کر سکتے ہیں، اور رحمانی ٹرسٹ کا ایک ہی مشن ہے تعلیم کو عام کرنا ہے، اور لوگوں کے دکھ و مصیبت میں ساتھ رہتا ہے۔ اس موقع پر آفرین پروین، مسکان پروین، افشاں تبسم، شنا اسلم کے علاوہ مدرسہ رحمانیہ کے سارے بچے موجود تھے۔

کھلے میں گوشت فروخت کرنے والوں پر ہوگی کارروائی

رانچی: شیوانند پانڈے کی طرف سے دائر PIL کی سماعت کرتے ہوئے، جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج جسٹس سوجیت نارائن پرساد اور جسٹس ارون کمار رائے کی ڈویژن بنچ نے رانچی میونسپل کارپوریشن کو یہ یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے کہ گوشت کھلے میں فروخت نہ ہو۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے رانچی پولیس کو اس تھانہ علاقے کے افسر کے خلاف کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے جہاں کھلے میں گوشت فروخت ہو رہا ہے۔ منگل کو عدالت نے زبانی طور پر ہدایت کی کہ میونسپل کارپوریشن چکن اور گوشت کی دکانوں کا معائنہ کرے کہ آیا وہ لائسنس کی شرائط پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں۔ عدالت اب کیس کی اگلی سماعت 16 جولائی کو کرے گی۔ درخواست گزار کی طرف سے ایڈوکیٹ شبھم کٹارووکا نے دلائل دیے۔

ڈپٹی کمشنر نے آبزرویشن ہوم اور اسپیشل ہوم کا معائنہ کیا

بچوں کی تعلیم، صحت اور کردار سازی پر توجہ دینے کی ضرورت

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا نے آج برماسیا میں واقع آبزرویشن ہوم اور اسپیشل ہوم کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر مسٹر ہیما پرساد، ایس ڈی ایم ادے رانجک بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے بچوں کے لیے کھانا پکانے، طبی سہولیات، قانونی مدد، کلاس رومز، کمپیوٹر کلاسز، باتھ رومز، کھیلنے کی سہولیات اور دیگر انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے بلڈنگ ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر کو آبزرویشن ہوم اور اسپیشل ہوم کی خستہ حال عمارتوں کی تزئین و آرائش کے لیے جلد کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔

سیکورٹی انتظامات کے لیے دستیاب خواتین سپاہیوں، ہوم گارڈز کے جوانوں، سی سی ٹی وی وغیرہ کے بارے میں معلومات لینے کے ساتھ ساتھ انہوں نے متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دیں۔ اس نے یہاں رہنے والے نوجوانوں سے ملاقات کی اور ان کے روزمرہ کے معمولات کے بارے میں پوچھا۔ بچوں کی کونسلنگ کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کونسلرز سے کہا کہ وہ بچوں کی کردار سازی پر توجہ دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بچوں کو پڑھانے والے اساتذہ سے بھی کہا کہ وہ اپنے بہتر کل کے لیے کردار سازی پر زور دیں۔ اس موقع پر ساودھنا کماری، ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، سنیل کمار سنگھ، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، سنتوش کمار پرساد، پروبیشن آفیسر کم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انچارج، پریا رنجن، کونسلر اور دیگر موجود تھے۔

بی ڈی او نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ کی

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر دھنباد کی ہدایات کے مطابق آج ووٹر لسٹ 2024 کے دوسرے خصوصی مختصر نظر ثانی پروگرام کا انعقاد اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر- 38 سندھری-کم-بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راجیش کمار سنگھ نے بلاک صدور، سکریٹریوں کے ساتھ کیا۔ جس میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں یکم جولائی کو کوالیفائنگ تاریخ کے طور پر دیکھتے ہوئے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی تمام سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے بتایا کہ تمام سیاسی پارٹیوں نے گرام پنچایت دولت آباد کے پولنگ اسٹیشن نمبر 332 اور گرام پنچایت چھناٹانڑ کے پولنگ اسٹیشن نمبر 409 کے مقام کو تبدیل کرنے کی تجویز پر اتفاق کیا۔ پولنگ سٹیشن نمبر 332 کو پرائمری سکول جوڑیاپار دولت آباد اور پولنگ سٹیشن نمبر 409 کو اپ گریڈ مڈل سکول چھتہ ٹانڑ میں تبدیل کرنے کی تجویز ضلعی ہیڈ کوارٹر کو بھیجی جائے گی۔ یکم جولائی کو 18 سال کی عمر مکمل کرنے والے ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ میں درج کرنے کے لیے، BLO گھر گھر جا کر تصدیق اور اعتراضات وصول کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ ووٹروں سے رنگین پاسپورٹ سائز تصاویر حاصل کر کے تصدیق کے لیے فارم 8 پُر کیا جا رہا ہے جس میں کم کوالٹی کی سیاہ اور سفید تصاویر ہیں۔ مردہ، ٹرانسفر اور ڈبل انٹری ووٹرز کے نام حذف کرنے کے لیے قواعد کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں تمام سیاسی جماعتوں کو 27 اور 28 جولائی اور 3 اور 4 اگست کو ہونے والے خصوصی کیمپ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس میٹنگ میں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں جیسے بی جے پی، کانگریس، اے جے ایس یو، ایم اے ایس، جے ایم ایم وغیرہ کے نمائندے موجود تھے۔

دھنباد میں ہوائی اڈے کو لیکر ایم پی ڈھلو مہتو نے وزیر کو میمورنڈم سونپا

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) دھنباد کے نو منتخب رکن پارلیمان ڈھلو مہتو نے آج مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کنجراپو سے ملاقات کی اور دھنباد میں ہوائی اڈے کی تعمیر کے لیے دھنباد کے لوگوں کے بہت زیادہ انتظار کے مطالبے سے متعلق ایک میمورنڈم پیش کیا۔ رکن پارلیمنٹ نے وزیر سے کہا کہ دھنباد کے لاکھوں لوگوں کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے دھنباد میں ہوائی اڈے

کی تعمیر ضروری ہے۔ اس دوران وزیر نے قریب ترین ہوائی اڈے کی دوری کا ذکر کیا، جس پر رکن پارلیمنٹ نے نقشے پر دھنباد اور قریب ترین ہوائی اڈے کے بارے میں بتایا۔ ایم پی نے کہا کہ دھنباد میں کئی باوقار ادارے ہیں۔ ہوائی اڈے کی موجودگی سے دھنباد اور آس پاس کے کئی اضلاع کے لوگ ممتاز اساتذہ، سائنسدانوں اور ڈاکٹروں کی نقل و حرکت سے مستفید ہوں گے۔ دھنباد میں کاروبار میں آسانی ہوگی اور لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر نے رکن اسمبلی کو اس پر پہل کرنے کا یقین دلایا۔

ڈی سی کی ہدایت پر ہسپتال میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات شروع

گریڈیہ، 02 رجون، (نمائندہ) گاون کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں مالی بے ضابطگیوں کے منظر عام پر آنے کے بعد ڈپٹی کمشنر کی طرف سے تشکیل دی گئی ٹیم تحقیقات کے لیے گاوان پہنچی۔ اس ٹیم میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر اننت کمار مشرا، ضلع تپ دق افسر ڈاکٹر ریکھا جھا، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس منیجر سمیت کمار، اکاؤنٹنٹ این ٹی ای پی رویکانت سنہا، اے سی ایم او پرمیشور مشرا اور ضلع مشیر کنال بھارتی شامل تھے۔ تحقیقاتی ٹیم کے پہنچتے ہی اسپتال میں کہرام مچ گیا۔ ٹیم نے تمام اہلکاروں سے الگ الگ پوچھ گچھ کی۔ سبکدوش ہونے والے میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر چندر موہن کمار اور بی پی ایم پرمود

برنوال سے الگ کمرے میں پوچھ گچھ کی گئی۔ تحقیقات میں بے ضابطگیاں کھل کر سامنے آرہی ہیں۔ تاہم تفتیشی افسر اس حوالے سے کچھ کہنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی درست معلومات دے سکیں گے۔ عہدیداروں نے اسپتال کے تمام رجسٹروں، اسٹاکس، میڈیسن اسٹورز وغیرہ کا بغور معائنہ کیا۔

ڈپٹی کمشنر نے ایس این ایم سی ایچ کا اچانک معائنہ کیا

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا آج دھنباد ایس این ایم سی ایچ پہنچ کر اچانک معائنہ کیا۔ ان کی آمد کی خبر سے ہسپتال میں افراتفری مچ گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے سب سے پہلے حاضری کا کھاتہ چیک کیا، جس میں بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ اس نے ہسپتال کے کئی کارکنوں کو سخت سرزنش کی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال میں انتظامات کے حوالے سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں، معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر او پی ڈی گئے اور وہاں موجود ڈاکٹر سے مریضوں کو دی جانے والی ادویات کے بارے میں معلومات لیں۔ اس کے بعد وہ سرجری وارڈ، چائلڈ وارڈ، میٹرنٹی وارڈ اور ایمرجنسی وارڈ میں گئیں۔ مریضوں سے ہسپتال میں دستیاب سہولیات کے بارے میں معلومات لیں۔ کئی مریضوں نے ہسپتال انتظامیہ کے خلاف ڈپٹی کمشنر کو شکایت کی اور بتایا کہ تمام ادویات دستیاب نہیں ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ہسپتال میں گندگی دیکھ کر برہم ہو گئے اور انتظامیہ کی سرزنش کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈاکٹروں سے سوالات و جوابات بھی کیے جس پر ڈاکٹرز صدمے میں نظر آئے۔

ڈینو بیلی اسکول میں پولیس کی ورکشاپ پروگرام اختتام پذیر

دھنباد "پولیس اسکول" پروگرام کا انعقاد آج ڈینو بیلی اسکول، سنظر میں کیا گیا۔ اس کا مقصد یکم جولائی سے ملک میں نافذ ہونے والے نئے قانون کے بارے میں اسکولی بچوں میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کا افتتاح ایس ایس پی ایچ پی جناردن، ٹریفک ڈی ایس پی اروند کمار، ڈی ایس پی-2 سندیپ گپتا کے ساتھ پرنسپل تنوشری بنرجی، وائس پرنسپل سبھاشیت گھوش اور اکاؤنٹ آفیسر سنیل سنگھ نے چراغ جلا کر کیا۔ پروگرام میں 9 ویں سے 12 ویں جماعت کے تقریباً ایک ہزار طلبہ نے شرکت کی۔ ٹریفک ڈی ایس پی اروند کمار نے طلباء کو ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہ کیا اور انہیں ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر گاڑی چلانے سے منع کیا۔ پرنسپل تنوشری بنرجی نے کہا کہ پولیس اسکول میں طلباء کو نئے قانون کے تحت ٹریفک قوانین، سائبر سیکیورٹی، خواتین اور بچوں کی حفاظت، گھریلو تشدد سے بچاؤ، نشے سے بچاؤ سمیت قانون کی مختلف دفعات سے آگاہ کیا گیا۔ ایس ایس پی نے طلبہ کو زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے نظم و ضبط پر زور دیا اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیے۔ ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر-2 سندیپ کمار گپتا، جو اس پروگرام کی قیادت کر رہے ہیں، نے کہا کہ نئے قانون میں خواتین اور لڑکیوں کے فائدے کے لیے بہت سی دفعات بنائی گئی ہیں، جن کے بارے میں انہیں آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے پولیس پاٹھ شالا پروگرام مستقبل میں بھی اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں جاری رہے گا۔

سہیوگ فاؤنڈیشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کیا گیا پروگرام کا خاکہ

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) سہیوگ فاؤنڈیشن کی سالانہ میٹنگ آج صدر نیتو تیواری کی صدارت میں شہر کے مرکز کے قریب واقع زعفران ریسٹورنٹ میں منعقد ہوئی، جس میں اس مالی سال میں تنظیم کے ذریعہ کیے جانے والے عوامی افادیت کے کاموں کا خاکہ تیار کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سال بھر ممبر سازی مہم چلائی جائے گی، تاکہ تنظیم کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ اس دوران تنظیم کی کمیٹی کو وسعت دی گئی۔ تمام اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ساون میں ایک عظیم الشان ساون مہاتسو کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جلد ہی ان کی والدہ کے نام کا

ایک پودا بھی لگایا جائے گا۔ ساتھ ہی خواتین اور لڑکیوں کو با اختیار بنانے کے لیے بہت سے پروگرام بنائے گئے۔ صدر نیتو تیواری نے کہا کہ تنظیم دکھاوے کے بجائے زمین پر کام کرنے کی کوشش کر رہی ہے، تاکہ ضرورت مندوں کی مدد کی جا سکے۔ تعلیم اور صحت کے شعبے میں بھی بہت سے پروگرام منعقد کرنے کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ اس موقع پر کاشی سریواستو، دیپ مالا مہتا، آشا رائے، نشا نین، پریتی رائے، رجنی، ممتا جھا، نیلم، آرتی سنگھ، ارچنا سنہا، ادیتی، بینا سنہا، نیلم شرن اور دیگر ممبران موجود تھے۔

جیل میں بند گینگسٹر امن ساہو نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو دھمکی دی

گریڈیہ، 02 رجون، (نمائندہ) پلاموجیل سے 12 دن پہلے گریڈیہ جیل منتقل کیے گئے گینگسٹر امان ساہو نے یہاں ہنگامہ شروع کر دیا ہے۔ اس کی رضامندی پر اس کے حواری اب جیل سپرنٹنڈنٹ کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ گریڈیہ سینٹرل جیل کی سپرنٹنڈنٹ ہمانی پریا کو امن ساہو گینگ کے مایانک سنگھ نے دھمکی دی ہے۔ اس نے ہمانی پریا کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ جتنا اسے کہا جائے اتنا ہی کرے ورنہ اس بار فائرنگ میں نشانہ نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہمانی پریا کو مختلف بین الاقوامی کالز اور واٹس ایپ پیغامات کے ذریعے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے اس کی شکایت ایس پی دیپک شرما اور جیل آئی جی سدرشن منڈل سے کی ہے۔ انہوں نے خط میں کہا ہے کہ مایانک سنگھ نامی شخص بین الاقوامی کالز کے ذریعے دھمکیاں دے رہا ہے۔ خط میں انہوں نے سیکورٹی کا مطالبہ کیا ہے۔ دھمکی آمیز کالیں نہ صرف جیل سپرنٹنڈنٹ بلکہ جیلر سیودھ پانڈے کو بھی موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ہمانی چار روز قبل جیل میں چکر لگا رہی تھی۔ اس دوران گینگسٹر امان ساہو نے اسے دھمکیاں دیں۔ اس کے بعد اسے واٹس ایپ پر میسجز اور انٹرنیشنل کالز موصول ہونے لگیں۔

گاؤں والوں نے ریلوے سائیڈنگ اور ٹرانسپورٹ کا کام روکا

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) کول اسپیٹ مزدور پنچایت کے بینر تلے اوجھا بستی

کے لوگوں نے آٹھ نکاتی مطالبے کے ساتھ ریلوے سائیڈنگ اور ٹرانسپورٹیشن کا کام روک دیا۔ مقامی لوگوں اور تحریک میں شامل وشواجیت اوجھا نے کہا کہ آلودگی کی وجہ سے مقامی لوگ بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں، جس کے علاج اور ادویات کے اخراجات انتظامیہ ادا نہیں کر رہی ہے۔ گھروں میں دراڑیں اور کمپن ہیں۔ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا۔ گاؤں والوں کو آلودگی سے مہلت نہیں مل رہی ہے۔ مقامی لوگ گارے کیچڑ میں چلنے پر مجبور ہیں۔ تسرہ ریلوے سائیڈنگ کا کام قواعد کی پاسداری کیے بغیر جاری ہے۔ نقل و حمل کا کام روکنے والوں میں بی جے پی جوراپوکھر منڈل کنوینر سوروپ رائے، وکاس اوجھا، بپی اوجھا، وشواجیت اوجھا، اجیت مہتو، متھن، شیامل، نرل، کرشنا، وشال مہتو، لالو، آشیش، ونیش اوجھا، دیپک گورائن، دیپک کمار شامل ہیں، منوج سمیت دیگر گاؤں والے۔

بی جے پی نے تنظیمی وزیر کرم ویر سنگھ کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی

دھنباد، 02 رجون، (نمائندہ) بی جے پی کے سینئر لیڈر امریش سنگھ نے جھارکھنڈ ریاستی بی جے پی تنظیم کے جنرل سکریٹری کرماویر سنگھ سے رانچی میں ان کے دفتر میں ملاقات کی اور بابا بیدیاناتھ کو ان کے یوم پیدائش پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی خواہش کی۔ امریش سنگھ نے کہا کہ ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری کرماویر سنگھ ایک ہنرمند منتظم اور کارکنوں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں اور ان کی شخصیت بہت توانا ہے۔ اس دوران بی جے پی کی تنظیمی طاقت اور آئندہ جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتنے کے تناظر میں ایک پیڑ ماں کے نام مہم کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

شیو کمار مہتو نے ماں کی یاد میں ایک پودا لگایا

رام گڑھ، 02 رجون، (نمائندہ) ہمیشہ کی طرح مہینے کے آخری اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کے پروگرام من کی بات کو سبکدوش ہونے والے سٹی صدر پنڈت شیوکمار مہتو نے وارڈ نمبر ایک میں تمام بوتھ صدروں کے ساتھ سنا۔ اس پروگرام کے بعد انہوں نے اپنی والدہ کی یاد میں نیم کا پودا لگاتے ہوئے کہا کہ نیم ایک دواؤں کا پودا ہے جو درخت بننے کے بعد صحت مند ہوا کے اخراج کے ساتھ ساتھ ہماری صحت کے لیے کئی اقسام کی ادویات کا کام بھی کرتا ہے۔ مرکز کی طرف سے ہدایت کردہ ماتا جی کے نام پر شجرکاری کے پروگرام میں بنیادی طور پر ستیہ جیت چودھری، اروند ساؤ، متھلیش منڈل، مہندر چورسیا، تریلوک نارائن ترپاٹھی، بٹو تیواری، سدھارتھ ٹھاکر، دلیپ کمار، شمشیر، بپو کمار، نریش کمار، آنند ساؤ وغیرہ موجود تھے۔

جمعیۃ علماء ضلع کوڈرما کا وفد رگھونیاڈیہہ مولانا شہاب الدین رحمۃ اللہ کے گھر پہونچا

کوڈرما، 02 رجون، (نمائندہ) جناب مفتی محمد شہاب الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کے حکم پر آج بتاریخ 2 جولائی 2024 بروز منگل جمعیۃ علماء ضلع کوڈرما کا وفد رگھونیاڈیہہ مولانا شہاب الدین رحمہ اللہ کے گھر پہونچ کر اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا اور دعاء مغفرت کی۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مولانا شہاب الدین صاحب کے ساتھ موب لنچنگ کا معاملہ پیش آیا، مولانا مرحوم کے بڑے بھائی محترم جناب تاج صاحب کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مولانا کے چار لڑکے اور ایک لڑکی ہے۔ مولانا مرحوم بسرا واں ضلع ہزاری باغ سے امامت کر کے گھر لوٹ رہے تھے، گھر والوں کو واٹس ایپ کے ذریعہ حادثہ کی اطلاع ملی کہ گاؤں کنیا کے شرپسندوں نے مولانا مرحوم کو گھیر لیا

اور دردناک طریقے سے حملہ کر کے جان لے لی۔ جمعیۃ علماء ضلع کوڈرما نے اس دلسوز واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے، اور ان کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ اور اس طریقے کے واقعہ پر فوری طور پر حکومت ایک قانون بنائے جس سے دوبارہ کیس کو ایسی بے ہودہ حرکت کرنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچنا پڑے۔ کیونکہ آئے دن ماب لنچنگ کے واقعات جھارکھنڈ اور ملک کے کونے کونے سے دیکھنے کو ملتا ہے؛ وفد نے مولانا مرحوم کے اہل خانہ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ جمعیۃ علماء مصیبت کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ کھڑی ہے؛ وفد میں مولانا قمرالدین مظاہری صدر جمعیۃ علماء ضلع کوڈرما، مولانا محبوب مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع کوڈرما، مولانا عقیل احمد مظاہری امام وخطیب رحمت نگر، حافظ مقصود ڈائریکٹر اقراء پبلک اسکول، حافظ محمد حفیظ اللہ چیرمین مولانا آزاد اکیڈمی، مولانا منتقیم صاحب بروہ سیا، مولانا ہدایت اللہ بگرڈیہہ شامل رہے۔

جوبا مانجھی نے پارلیمنٹ میں سرنا دھرم کوڈ کو لاگو کرنے اور جھارکھنڈ کو خصوصی درجہ دینے کا مطالبہ کیا

چکردھر پور، 2 0/جون، (نمائندہ) سنگھ بھوم سے جے ایم ایم کے نومنتخب رکن پارلیمنٹ جوبا ماجھی نے لوک سبھا میں اپنے پہلے خطاب میں قبائلی برادری اور ریاست جھارکھنڈ سے متعلق مسائل کو نمایاں رکھا۔ جوبا ماجھی نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کے جواب میں جے ایم ایم پارلیمانی پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے بات کرتے ہوئے، قبائلیوں کے وجود اور شناخت کے لیے سرنا دھرم کوڈ کے نفاذ اور ریاست جھارکھنڈ کی مجموعی ترقی کے لیے ایک خصوصی پیکیج کا مطالبہ کیا۔ یہی

نہیں، اپنے خطاب میں ایم پی جوبا ماجھی نے معیشت، NEET پیپر لیک، 1975 کی ایمرجنسی بمقابلہ 2014-24 کی ایمرجنسی سمیت کئی مسائل پر مرکزی حکومت کو آئینہ بھی دکھایا۔ جوبا ماجھی نے کہا کہ خطاب میں مستحکم اور واضح اکثریت والی حکومت کی بات کی گئی ہے۔ تکنیکی طور پر حکومت کو ایوان میں اکثریت حاصل ہے لیکن عوام کی ناراضگی کا واضح اظہار کیا گیا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ ملک کے ووٹروں کی زبان کو سمجھے، اپنی پالیسیوں اور اس کے رویے کو اس کے مطابق بدلے، ملک اور انصاف کی بات کرے، کیونکہ 18 ویں لوک سبھا انتخابات کی زبان صاف ہے کہ یہ مستحکم اور صاف ستھری حکومت نہیں ہے۔ اکثر۔ جوبا ماجھی نے کہا کہ وہ جھارکھنڈ کے کولہان علاقے کی نمائندگی کرتی ہیں جو کہ قبائلی اکثریتی علاقہ ہے۔ آمدنی کے ذرائع، غربت، بے روزگاری، بیماری، ہجرت کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ہمیں معیشت کی منصفانہ اور منصفانہ تقسیم کے لیے ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ایم پی جوبا ماجھی نے کہا کہ حکومت نے دس سالوں میں چار کروڑ پی ایم ہاؤس تقسیم کیے ہیں۔ لیکن جھارکھنڈ جیسی پسماندہ اور قبائلی اکثریتی ریاستوں میں پی ایم آواس یوجنا نہیں دی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت اپنے محدود وسائل کے ساتھ ابوا ہاؤسنگ اسکیم چلا رہی ہے جو ریاست کی ضروریات سے بہت کم ہے۔ ایم پی نے مرکزی حکومت سے جی ایس ٹی وصولی میں جھارکھنڈ کے بقایا حصہ کا مطالبہ کیا۔

ہفتہ وار جنتا دربار میں عوامی شکایت کا ازالہ کیا گیا

گملا، 2 0/جون، (نمائندہ) آج ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی صدارت میں منعقدہ ہفتہ وار عوامی شکایات کے ازالے کے دن میں دور دراز کے شہریوں نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور ڈپٹی کمشنر کے ذریعہ تمام عوامی مسائل سنے گئے۔ اس دوران گملا کے رہنے والے پرکاش گوپ نے ایک درخواست دی اور اپنی بیٹی کو کستوربا گاندھی گرلز اسکول میں داخل کرانے کی درخواست کی۔ اپنی درخواست جمع کراتے ہوئے کامدارہ کی رہائشی سکرمانی دیوی نے کہا کہ ان کے شوہر کی موت سال 2008 میں انتہا پسندانہ تشدد کی وجہ سے ہوئی تھی۔ سکرمانی نے ڈپٹی کمشنر کو اپنی زندگی میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور انہوں نے ہمدردانہ ملازمت کا مطالبہ کیا۔ اپنی درخواست جمع کرواتے ہوئے، کارونڈی کی رہائشی مرنی یورین نے ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت ڈپٹی کمشنر سے مکان کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی شہری آئے اور ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور انہیں اپنے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ آج کے عوامی شکایات کے ازالے کے دن میں 20 کے قریب درخواست دہندگان آئے اور ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی۔

روٹیرین ضرورت مندوں کی خدمت کرتے رہیں گے: پروین شرما

بھورکنڈا، 02/جون، (نمائندہ) روٹری کلب آف بھورکنڈا نے پیر کی رات روٹری ہال میں سیشن 2024-25 کے لیے نئے عہدیداروں کے تبدیلی کا دن منایا۔ پروگرام میں گزشتہ سیشن 2023-24 کے صدر اور سکریٹری نے روٹری کلب کے نئے صدر پروین شرما اور سکریٹری رنجیت گپتا کو چارج سونپا۔ پروگرام میں دو نئے ممبران گجانند پرساد اور میثور ساہو نے روٹری فیملی میں شمولیت اختیار کی اور ممبر شپ لی۔ اس موقع پر منگل کو ساوریا مال کے قریب لوگوں میں 250 پھلوں کے پودے تقسیم کرکے ماحول کو سرسبز رکھنے کی اپیل کی گئی۔ اس دوران کلب والوں نے بہت سے پودے بھی لگائے۔ اس موقع پر صدر پروین شرما نے کہا کہ ایک درخت سو بیٹوں کے برابر ہے، اس لیے ہر ایک کو اپنی زندگی میں کم از کم ایک درخت ضرور لگانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری کے ساتھ اس کا تحفظ بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ صدر شری شرما نے کہا کہ روٹری کلب آف بھورکنڈا اپنی سماجی ذمہ داریوں کے حصے کے طور پر تعلیم، صحت اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتے ہوئے ماحول کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ آنے والے دنوں میں کلب زیادہ سے زیادہ پودے لگائے گا اور لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کرے گا۔ اس کے علاوہ غریبوں اور ناداروں کی خدمت اور معاشرے کے مفاد میں بہتر کام کیا جائے گا۔ سکریٹری رنجیت گپتا نے کہا کہ اگر ماحول محفوظ ہوگا تو ہی انسانی زندگی بھی محفوظ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ صرف شجرکاری کافی نہیں، اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ سکریٹری شری گپتا نے کہا کہ درخت اور پودے زمین کے زیور ہیں۔ قدرتی آفات کو کم کرنے کے لیے ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے ہوں گے۔ پروگرام میں روٹیرین پرجیت سنگھ وحامی، ڈاکٹر این کے سنگھ، اجے گوئل، دھننجے اگروال، رام کشور پرساد، اشوک شرما، وجے کمار، چندر شیکھر اگروال، شری کانت گپتا سمیت کلب کے بہت سے لوگ موجود تھے۔

اگر یونیورسٹی کے اساتذہ 65 سال خدمت کر سکتے ہیں تو اسکول کے اساتذہ کیوں نہیں؟

گملا، 2 0/جون، (نمائندہ) جھارکھنڈ اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن نے حکومت سے اساتذہ اور دیگر ریاستی ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال سے بڑھا کر 62 سال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس تناظر میں ریاست کے وزیر اعلیٰ کے ساتھ چیف سکریٹری کو ایک مطالبہ نامہ بھی سونپا گیا۔ مرکزی جنرل سکریٹری امین احمد نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ میں ریاست کے تینوں کیڈرز (پرائمری، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری) کے اساتذہ کی ریٹائرمنٹ کی عمر صرف 60 سال ہے، جب کہ ہماری اپنی ریاست میں یونیورسٹی کے اساتذہ کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال ہے۔ یہ سال ہے۔ تعلیمی کام دونوں سطحوں پر انجام دیا جاتا ہے، اس لیے پانچ سال کا سروس گیپ رکھنا مناسب اور مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر یونیورسٹی کے اساتذہ 65 سال تک پڑھا سکتے ہیں تو ریاستی اساتذہ کیوں نہیں، کیا ان میں اس قابلیت یا قابلیت کی کمی ہے؟ یہ ایک سنگین سوال ہے جس کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے۔ معیاری تعلیم کی بنیاد بنیادی تجربہ کار اور قابل اساتذہ کی مدد سے ممکن ہو سکتی ہے کیونکہ وہ تعلیم کے مفاد میں مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ ریاست جھارکھنڈ میں تجربہ کار اور قابل اساتذہ اور ریاستی ملازمین کی مسلسل کمی کی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف تعلیم کا معیار متاثر ہو رہا ہے بلکہ ریاست کے محکمانہ کاموں کی بہتر کارکردگی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ جھارکھنڈ ریاست کی تشکیل کے بعد، اتراکھنڈ اور مدھیہ پردیش کے ریاستی ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر بڑھا کر 62 سال کر دی گئی ہے۔ مندرجہ بالا مثال کے بعد، ہماری ریاست میں اساتذہ اور ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر کو بھی 60 سال سے بڑھا کر 62 سال کرنا ایک بہتر قدم ہوگا۔ ریاست جھارکھنڈ میں ریٹائرمنٹ کی وجہ سے خالی ہونے والی آسامیوں پر کوئی تقرری نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی سالوں سے کام کرنے والے اساتذہ کو محکمانہ ترقیاں دی گئی ہیں۔ اس طرح اساتذہ اور عملہ ڈپریشن کا شکار ہو رہا ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ اور چیف سکریٹری سے گزارش کی گئی ہے کہ حکومت کی معیاری تعلیم جیسی اہم اسکیم کو کامیاب بنانے کے لیے تجربہ کار اور ہنرمند اساتذہ اور ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر کو 60 سال سے بڑھا کر 62 کرنا یقیناً فائدہ مند ثابت ہوگا۔ سا جھارکھنڈ اسٹیٹ اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں میں مرکزی جنرل سکریٹری امین احمد، نائب صدر صابر احمد، ترجمان شہزاد انور، محمد فخر الدین، مقصود ظفر ہادی، سرور عالم اور دیگر شامل تھے۔

ضلع لیول فاریسٹ رائٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد

رام گڑھ، 02/جون، (نمائندہ) ہفتہ کو ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ ہال میں ضلع سطح کی جنگلاتی حقوق کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر نشا کماری سنگھ نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو جنگلات کے حقوق کے لیز کے معاملے کے تحت ہونے والے کاموں، پہلے میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں کیے گئے کام وغیرہ کے بارے میں بتایا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام اہل استفادہ کنندگان کو فاریسٹ رائٹس پٹا کا فائدہ دینے کے سلسلے میں گرام پنچایت سطح پر بیداری پھیلانے اور گرام سبھا میں ایف آر سی میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو اہل گروپوں کی نشاندہی اور کمیونٹی فاریسٹ لیز کے اجراء کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اجلاس کے دوران اہل مستحقین کو فاریسٹ رائٹس پٹہ کا فائدہ پہنچانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے مختلف سطحوں پر تشکیل دی گئی فاریسٹ رائٹس کمیٹی کے چیئرپرسنز اور دیگر متعلقہ افراد کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کمیونٹی فاریسٹ رائٹس پٹہ سے فائدہ اٹھانے کے لیے قبل ازیں موصول ہونے والی درخواستوں میں مسترد شدہ درخواستوں کی دوبارہ جانچ پڑتال اور ضروری کارروائی کرنے کے حوالے سے اہم ہدایات دیں۔ میٹنگ میں فاریسٹ ڈویژنل آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر، ضلعی سطح کے افسران، اہلکار اور دیگر موجود تھے۔

انتظامیہ تمام مطالبات پر فوری پہل کرے، بصورت دیگر سخت احتجاج کیا جائے گا: سنجے مشرا

بھورکنڈا، 02/جون، (نمائندہ) منگل کو آل جھارکھنڈ کول ورکرز یونین، بھورکنڈا پروجیکٹ کمیٹی کی جانب سے بھورکنڈا کے پی او منوج کمار پاٹھک کو جنرل منیجر کے عہدہ پر منتخب ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اعزاز اور مبارکباد دی گئی۔ یونین کے برکا سیال علاقائی سکریٹری سنجے کمار مشرا بنیادی طور پر پروگرام میں موجود تھے۔ اس دوران یونین کے لوگوں نے منوج پاٹھک کو گلدستے سے نوازا اور خدا سے دعا کی کہ وہ انہیں زندگی میں مزید آگے لے جائیں۔ ملازمین کے مطالبات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ شری مشرا نے کہا کہ سی سی ایل انتظامیہ 18 نکاتی مطالبات کو جلد از جلد حل کرے، ورنہ ہماری یونین احتجاج کرنے پر مجبور ہوگی۔ جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ کی ہوگی۔ اس موقع پر پروجیکٹ کمیٹی کے چیئرمین دھرمیندر مشرا اور برانچ سکریٹری وکاس کانت سنہا کی قیادت میں کوئلہ ملازمین کے مسائل سے متعلق ایک 18 نکاتی مطالبہ خط بھی پی او ایم کے پاٹھک کو سونپا گیا۔ اس موقع پر سنجے مشرا نے کہا کہ بھورکنڈا کولیری منیجر کو جلد سے جلد کوئلہ ملازمین کے تمام مسائل کو حل کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یونین کے لیے ورکرز کی فلاح و بہبود سب سے اہم ہے۔ ملازمین کے مطالبات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ شری مشرا نے کہا کہ سی سی ایل انتظامیہ 18 نکاتی مطالبات کو جلد از جلد حل کرے، ورنہ ہماری یونین احتجاج کرنے پر مجبور ہوگی۔ جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ کی ہوگی۔ ڈیمانڈ لیٹر جمع کرنے والوں میں ریجنل سکریٹری سنجے مشرا، برانچ صدر دھرمیندر مشرا، برانچ سکریٹری وکاس کانت سنہا، سی سی ایل سیفٹی بورڈ کے ممبر اجیت سنہا، ریجنل ایگزیکٹیو صدر گرودیال ٹھاکر، پربھاش داس، رام ورگش، دنکر سنہا، پنچ سنگھ، جسونت شرما اور دیگر شامل تھے۔ شیلیندر رنگھ، رابن مکھرجی، دویک لہکر، اروند سہائے، رمیش کمار وغیرہ۔

شتروگھن سنہا، ایک باوقار شخصیت کے مالک...حمرا قریشی

شتروگھن سنہا ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں، لیکن اس مرتبہ وجہ غیر سیاسی ہے۔ دراصل ان کی بیٹی سوناکشی رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو گئی ہیں، یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ شادی کی استقبالیہ تقریب میں شتروگھن اور ان کی شریک حیات انتہائی دلکش نظر آ رہے تھے۔ یہاں پر مجھے یہ بھی ظاہر کرنا چاہیے کہ غالباً شتروگھن سنہا اداکاری سے سیاست میں قدم رکھنے والے اداکاروں میں ایک ایسی باوقار شخصیت ہیں جو بالی ووڈ میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ برسوں پہلے جب بھی میں سنیل دت کا انٹرویو کرتی تھی تو وہ مجھے ایک بات ضرور بتاتے تھے، وہ کہتے تھے کہ جب ان کے بیٹے سنجے دت کو گرفتار کیا گیا اور ان پر ٹاڈا کے مقدمات چلائے گئے تھے تو بالی ووڈ کے صرف 4 لوگ ان کے اور ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ وہ بتاتے تھے ''صرف دلیپ کمار، شتروگھن سنہا، راجندر کمار اور پران صاحب ہمارے ساتھ کھڑے ہوتے تھے اور میری اور میرے خاندان کی حمایت کرتے تھے۔ جنوبی ہند فلم چیمبرز کے کچھ افراد بھی تھے، لیکن اور کوئی دوسرا نہیں تھا۔'' برسوں بعد جب میں نے سائرہ بانو کا انٹرویو کیا تو انھوں نے بھی شتروگھن سنہا کے بارے میں کچھ اہم باتیں کہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ جب بھی کوئی مشکل وقت آتا تو شتروگھن سنہا وہاں موجود ہوتے ہیں۔ سائرہ بانو نے یہ بھی تذکرہ کیا کہ جب سنجو گرفتار کیا گیا تھا اور سنیل دت کا خاندان مشکل وقت سے گزر رہا تھا تو دلیپ کمار کے ساتھ شتروگھن سنہا بھی ان کی ہمت افزائی میں کھڑے دکھائی دیتے تھے۔ یہاں میری شتروگھن سنہا سے ایک ملاقات کا تفصیلی تذکرہ مناسب معلوم پڑتا ہے۔ شتروگھن سنہا سے یہ ملاقات انٹرویو کے لیے ہوئی تھی۔ 1992 میں نئی دہلی میں یہ ملاقات ہوئی تھی، جب وہ نئی دہلی پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں کھڑے تھے۔ انھوں نے 1980 میں سیاست میں قدم رکھا اور بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ بعد ازاں 1992 میں انھوں نے انتخابی سیاست میں قدم رکھا جب نئی دہلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں ساتھی اداکار راجیش کھنہ کے خلاف کھڑے ہوئے۔ (حالانکہ وہ کانگریس امیدوار راجیش کھنہ سے تقریباً 25 ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔) جب 1992 میں شتروگھن سنہا کی رہائش کا پتہ لگانے کی کوشش کی تو یہ انتہائی مشکل ثابت ہوا۔ حالانکہ ایک بار جب ان کی تلاش ختم ہوئی تو باقی چیزیں مشکل نہیں تھیں۔ مجھے یہ معلوم کرنے میں پانچ دن لگ گئے تھے کہ وہ نئی دہلی میں کہاں رہتے ہیں اور ان کا فون نمبر کیا ہے۔ آخرکار ان کے بھائی ڈاکٹر لکھن سنہا نے انٹرویو کے لیے وقت دیا جو کہ سابقہ متنازعہ عمارت 'وہائٹ ہاؤس' (اس وقت منڈی ہاؤس کمپلیکس کے قریب موجود) میں موجود ان کے اپارٹمنٹ میں طے پایا۔ جیسے ہی میں مقررہ وقت پر وہاں پہنچی، لفٹ میں ہی شتروگھن سنہا سے ملاقات ہو گئی۔ لفٹ ہمیں اوپر کی طرف گیارہویں منزل تک لے گئی جہاں ان کا اپارٹمنٹ تھا۔ اس سے پہلے کہ میں اپنے سوالات شروع کرتی، میں ان کے کرتے پر پیلے رنگ کے بڑے بڑے نشان دیکھنے لگا۔ انھوں نے مجھے فوراً اس کی وجہ بتانی شروع کر دی اور کہا ''ارے نہیں، اس زعفرانی اسکارف نے یہ نشان دے دیے ہیں... ویسے یہ بی جے پی کا اسکارف نہیں ہے بلکہ ایک 'سروپا' ہے جو مجھے گرودوارہ میں دیا گیا تھا... میں ابھی وہیں سے واپس آ رہا ہوں۔'' شتروگھن سنہا کے ساتھ ایک گھنٹہ طویل انٹرویو کے دوران میں سوچتی رہی کہ آخر انھوں نے بی جے پی میں شمولیت کا فیصلہ کیوں کیا، جبکہ وہ نظریاتی طور پر اس پارٹی میں فٹ نہیں بیٹھتے۔ میں نے سوال کر دیا کہ وہ بی جے پی کے فرقہ وارانہ ایجنڈے کو دیکھتے ہوئے بھی اس پارٹی میں کیوں شامل ہوئے۔ جواب میں انھوں نے کہا کہ ''فرقہ پرستی! دیکھو، میں فرقہ پرست نہیں ہوں۔ میرا ٹریک ریکارڈ دیکھ لیجیے... میں پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتا ہوں۔ میری پاکستان کے مرحوم وزیر اعظم جنرل ضیاء الحق سے اتنی دوستی رہی کہ انھوں نے اپنی ہر خاندانی تقریب میں مدعو کیا۔ اس کے علاوہ سعودیہ میں کچھ خاندان کے ساتھ بھی دوستانہ روابط ہیں... یہ میری ذاتی دوستیاں ہیں... ہندو، مسلم، عیسائی یہ سب میں نہیں مانتا۔ بس انسانیت پر یقین رکھتا ہوں۔'' اگر واقعی میں وہ اس نظریۂ انسانیت پر یقین رکھتے ہیں تو پھر انھوں نے کسی دیگر پارٹی میں شمولیت کیوں اختیار نہیں کی، انھوں نے بی جے پی کا انتخاب کیوں کیا؟ کیا وہ اپنے وسیع النظر خیالات اور رواداری والے انداز کے ساتھ بی جے پی میں مسائل کا سامنا کر رہے ہیں؟ ان سوالوں کے جواب میں شتروگھن کہتے ہیں ''نہیں نہیں... بھلا ایسا کیوں! وہ مجھے اچھی طرح جانتے ہیں... پریس میں بہت سے میرے دوست ہیں جو میرے پاس آتے ہیں۔ وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ مجھے پسند کرتے ہیں، لیکن میری پارٹی کو پسند نہیں کرتے۔'' وہ اپنا لیڈر کسے مانتے ہیں، اس سوال پر چٹکی مارتے ہوئے بے ساختہ جواب دیتے ہیں ''میری بیوی۔ درحقیقت ہر شوہر کو مرغا بنایا جاتا ہے۔ کچھ ایسا قبول کرتے ہیں، کچھ نہیں، لیکن یہ سب کے ساتھ ہوتا ہے۔ حالانکہ سنجیدگی سے کہوں تو پونم کے بغیر میں معذور ہوں۔'' پھر وہ تفصیل سے بتاتے ہیں کہ پونم ہی ہیں جو ان کے کپڑوں اور زیب تن کیے جانے والے لباس کا فیصلہ کرتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں ''یہ کرتا بھی پونم نے ایک بوتیک سے لیا، آج پہلی بار میں اسے پہن رہا ہوں... عام طور پر میں سادہ کپڑے پہنتا ہوں... میں رنگوں یا ڈیزائن یا کڑھائی یا نمائش والی چیزیں پہننے میں یقین نہیں رکھتا... مجھے نمائش قطعی پسند نہیں۔'' جب انٹرویو دھیرے دھیرے آگے بڑھا تو میں نے ان سے یہ سوال بھی کیا کہ ایودھیا مندر اور بابری مسجد کے بارے میں وہ کیا سوچتے ہیں؟ جواب میں وہ کہتے ہیں کہ ''بصد احترام کہنا چاہوں گا کہ اگر کسی مسجد کو سعودی عرب یا پاکستان میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے تو یہاں کیوں نہیں؟ یقیناً ایسا ہمارے مسلم بھائیوں کی رضامندی سے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی خاطر کیا جانا چاہیے... بڑے بھائی کو دینا چاہیے۔''

مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے شاستری بھون میں ڈی ایم ایف گیلری کا افتتاح کیا

نئی دلی۔ 2/جولائی۔ ایم این این۔ کوئلہ اور کانکنی کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی نے آج شاستری بھون میں ڈی ایم ایف گیلری کا افتتاح کیا۔ وزیر مملکت جناب ستیش چندر دوبے بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈی ایم ایف گیلری، شاستری بھون کے احاطے میں، ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن/پردھان منتری کھنیج شیتر کلیان یوجنا اور کان کنی کمپنیوں کے تعاون سے بنائے گئے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) کی مصنوعات کی نمائش کرے گی۔ وزراء نے اپنی مدد آپ گروپوں (ایس ایچ جی) کے ساتھ بات چیت کی اور اڈیشہ کے ڈی ایم ایف کیونجھر اور کوراپٹ کے اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی) کے ذریعہ تیار کردہ ان کی مصنوعات کی تعریف کی اور ملک کے مختلف اضلاع میں ایس ایچ جی کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان کاپر لمیٹڈ اور ہنڈالکو کی قابل ستائش کوششوں کو سراہا۔ ڈی ایم ایف کیونجھر کی مالی معاونت سے کرشنا سیلف ہیلپ گروپ، بیجوں اور ترسر سلک کی مصنوعات جیسے موٹے اناج اشیاء کی نمائش کر رہا ہے اور ڈی ایم ایف کوراپٹ کے مالی معاونت سے مہما سیلف ہیلپ گروپ اس ہفتے لیمن گراس، جاپانی منٹ کے تیل کی مصنوعات کی نمائش کر رہا ہے۔ ہندوستان کاپر لمیٹڈ (ایچ سی ایل) کی مدد سے 25 سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) باری باری کی بنیاد پر ڈی ایم ایف گیلری میں اپنی مصنوعات کی نمائش کریں گے۔ پائیدار کانکنی کے چارٹر مینڈیٹ کے مطابق، ہنڈالکو بھی ایس ایچ جی کی مدد کر رہا ہے، جس میں 3000 سے زیادہ کاریگر براہ راست مستفید ہو رہے ہیں، جہاں کو سالا- چھتیس گڑھ سانگروں کو نئی نئی چیزوں کی جانکاری فراہم کر رہا ہے، ترینا کاشی گھاس کے بنے ہوئے فن کے لیے ایک پہل، جرکل- ناول جیل، سینیٹری نیپکن، ومشالا - کاشی گراس کرافٹ، کٹھوتیا اور دیورتانا - لاستانا گھاس سے لے کر بایو کمپوزٹ نوادرات کے علاوہ دیگر مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ وزراء نے اپنی مدد آپ گروپوں (ایس ایچ جی) کے ساتھ بات چیت کی اور اڈیشہ کے ڈی ایم ایف کیونجھر اور کوراپٹ کے اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی) کے ذریعہ تیار کردہ ان کی مصنوعات کی تعریف کی اور ملک کے مختلف اضلاع میں ایس ایچ جی کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان کاپر لمیٹڈ اور ہنڈالکو کی قابل ستائش کوششوں کو سراہا۔

بھارتی فوج نے کارگل وجے دیوس کے 25 سال کی یاد میں بائیک ریلی کا اہتمام کیا

کارگل۔2/جولائی۔ایم این این۔ ہندوستانی فوج کی بہادری اور قربانی کو دلی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کارگل وجے دیوس کی رجت جینتی کے موقع پر منگل کو اولڈ کارگل میموریل سے رندھاوا ٹاپ (پوائنٹ 13620) تک ایک یادگاری بائیک ریلی نکالی گئی۔ 1999 کی کارگل جنگ میں پاکستان کے خلاف ہندوستان کی اہم فتح کا جشن منانے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ ریلی کا اہتمام ہندوستانی فوج نے سیل اور این جی او پون پرتھوی پانی کے اشتراک سے کیا تھا۔ تقریب کا آغاز اولڈ کارگل میموریل پر مہمان خصوصی، بریگیڈیئر جے دیپ چندا کی طرف سے ایک پروقار تقریب کے ساتھ ہوا، جس نے ان بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1947-48 کے درمیان کارگل کا دفاع کرتے ہوئے قوم کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ یہ یادگار ان بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت ہے جنہوں نے 1947-48 کی کارگل جنگ کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ یادگار میں تختیاں اور نوشتہ جات موجود ہیں جن میں 1947-48 سے پاکستان کے ساتھ لڑی جانے والی چاروں جنگوں میں فوجیوں کے بہادری کے کارناموں کی تفصیل ہے۔ اس میں شہداء کے نام، ان کی رجمنٹ، اور وہ جنگیں شامل ہیں جو انہوں نے لڑی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان کی میراث آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ ہے۔ اس کے بعد حال ہی میں تجدید شدہ کارگل ہیریٹیج ہٹ کا افتتاح کیا گیا۔

آئی سی سی نے ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کی ٹیم آف ٹورنامنٹ کا اعلان کیا، روہت شرما کو ملی کمان

ٹیم میں روہت شرما سمیت 6 بھارتی کرکٹرز شامل

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی)۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اتوار کی رات دیر گئے آئی سی سی مینز ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ کا اعلان کیا، جس کی کمان بھارتی کپتان روہت شرما کو سونپی گئی ہے۔ ٹیم میں چار مختلف ممالک کے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ چیمپئن بھارت کے چھ کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جس میں کپتان روہت شرما، پلیئر آف دی ٹورنامنٹ جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل، ارشدیپ سنگھ، سوریہ کمار یادو اور ہاردک پانڈیا شامل ہیں۔ سیمی فائنل میں شاندار کارکردگی کے بعد افغانستان کے تین کھلاڑیوں کپتان راشد خان، فضل الحق فاروقی اور رحمان اللہ گرباز کو بھی ٹیم میں جگہ مل گئی ہے۔ اس کے علاوہ ویسٹ انڈیز کے نکولس پورن اور آسٹریلیا کے مارکس اسٹوئنس کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

جنوبی افریقی تیز گیند باز اینریک نورجے کو 12 ویں کھلاڑی بنایا گیا ہے۔ روہت اس ٹورنامنٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی رہے، جنہوں نے آٹھ اننگز میں 257 رن بنائے۔ آسٹریلیا کے خلاف جیت میں ان کی کارکردگی بہترین رہی۔ انہوں نے اس میچ میں صرف 41 گیندوں پر 92 رن بنائے جس کے بعد انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں انہوں نے 57 رن جوڑے۔ ان کے ساتھ افغانستان کے وکٹ کیپر رحمان اللہ گرباز بھی ٹاپ آرڈر میں شامل ہیں جو ہندوستانی اوپنر سے زیادہ رن بنانے والے واحد کھلاڑی ہیں۔ رحمان اللہ نے 281 رن بنا کر افغانستان کو اپنی تاریخ میں پہلی بار سیمی فائنل میں پہنچنے میں مدد کی۔ تین میچوں میں نصف سنچریاں اسکور کیں۔ آسٹریلیا کے خلاف ان کے 60 رن افغانستان کو سپر 8 سے آگے لے جانے میں اہم ثابت ہوئے۔ تیسرے نمبر پر ویسٹ انڈیز کے وکٹ کیپر بلے باز نکولس پورن ہیں جنہوں نے 38 کی اوسط سے 228 رن بنائے جس میں افغانستان کے خلاف جیت میں 53 گیندوں پر 98 رن کی اننگز بھی شامل تھی۔ ٹیم میں دوسرے ہندوستانی کھلاڑی سوریہ کمار یادو ہیں جنہوں نے کچھ اہم اننگز کھیلی ہیں، خاص طور پر انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں ان کے 47 رن اور سپر 8 میں افغانستان کے خلاف صرف 28 گیندوں پر ان کے 53 رن ان کی بہترین اننگز رہیں۔ پانچویں نمبر پر موجودہ ٹیم میں واحد آسٹریلوی کھلاڑی مارکس اسٹوئنس ہیں جنہیں ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کے بعد شامل کیا گیا ہے۔ اسٹوئنس نے بلے اور گیند سے تعاون کیا اور 40 سے زیادہ کی اوسط اور 160 سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے 169 رن بنائے۔ انہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں 10 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ ہندوستان کے اگلے آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا ہیں جنہوں نے 48 کی اوسط سے 144 رن بنائے۔ گیند کے ساتھ 11 وکٹیں بھی حاصل کیں اور فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے اہم آخری اوور پھینکا۔ ان کے ساتھی اکشر پٹیل نے بھی بلے اور گیند سے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بائیں ہاتھ کے اسپن گیند باز کو فائنل میں بلے بازی آرڈر میں بھیجا گیا جہاں انہوں نے 47 رنوں کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ 23 رنوں کے عوض تین وکٹیں لے کر سیمی فائنل میں انگلینڈ کے خلاف فتح کو یقینی بنایا۔ اس کے ساتھ ہی افغانستان کے آل راؤنڈر اور کپتان راشد خان نے کیریبین گراؤنڈ پر 12.78 کی اوسط اور چھ سے کچھ زیادہ اکانومی ریٹ سے 14 وکٹیں لے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے بعد جسپریت بمراہ ہیں جنہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ ان کا جادو تھا جس نے فائنل کا رخ ہندوستان کی طرف موڑ دیا اور انہوں نے 4.17 کی شاندار اکانومی ریٹ کے ساتھ 8.26 کی اوسط سے 15 وکٹیں لیں۔ گیارہ میں آخری ہندوستانی کھلاڑی ارشدیپ سنگھ ہیں جنہوں نے اپنے دوسرے ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی 17 وکٹیں کسی بھی کھلاڑی کی مشترکہ سب سے زیادہ وکٹیں تھیں، جن میں فائنل میں 20 کے عوض دو وکٹیں شامل ہیں۔ افغانستان کے فضل الحق فاروقی، گیارہ میں آخری کھلاڑی ہیں، جو ارشدیپ کی وکٹوں کا مقابلہ کرنے والے واحد کھلاڑی ہیں۔ 17 رن کے عوض چار وکٹیں لینے کی بدولت انہوں نے گروپ مرحلے میں نیوزی لینڈ کو شکست دینے میں مدد کی۔ رنرز اپ جنوبی افریقہ سے ٹیم میں 12 ویں کھلاڑی کے طور پر تیز گیند باز اینریچ نورجے کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے 13.40 کی اوسط اور چھ سے کم اکانومی ریٹ سے 15 وکٹیں لیں۔ سلیکشن پینل میں کمنٹیٹر ہرشا بھوگلے، ایان بشپ اور قیس نائیڈو اور آئی سی سی کے جنرل منیجر کرکٹ وسیم خان شامل تھے۔ آئی سی سی مینز ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کی ٹیم درج ذیل ہے: روہت شرما (کپتان) بھارت، رحمن اللہ گرباز (وکٹ کیپر) افغانستان، نکولس پورن ویسٹ انڈیز، سوریہ کمار یادیو بھارت، مارکس اسٹوئنس آسٹریلیا، ہاردک پانڈیا بھارت، اکشر پٹیل بھارت، راشد خان افغانستان، جسپریت بمراہ بھارت، ارشدیپ سنگھ بھارت، فضل الحق فاروقی افغانستان۔ 12 ویں کھلاڑی: اینریچ نورجے - جنوبی افریقہ۔

ٹی-20 ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت کے بعد انوشکا شرما کی پہلی پوسٹ

ہندوستانی ٹیم نے اس سال کے ٹی 20 ورلڈ کپ کا خطاب جیت لیا ہے۔ اس تاریخی فتح کے بعد کھیل، سیاست اور تفریح جیسے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی ہندوستانی ٹیم کی تعریف کر رہے ہیں۔ انوشکا شرما نے بھارتی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے پہلی پوسٹ شیئر کی ہے۔ بھارتی ٹیم کے کھلاڑیوں کو ٹی وی پر روتا دیکھ کر انوشکا کی چہیتی بیٹی بھی ایک بات سے پریشان ہوگئی۔ انوشکا لکھتی ہیں، "ہماری بیٹی نے آج میچ کے بعد ان تمام کھلاڑیوں کو ٹی وی پر روتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا اس وقت ان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا کوئی ہوگا؟ میں نے اس سے کہا، ہاں ڈارلنگ... کیونکہ آج تقریباً 1.5 بلین ناظرین اپنے کھلاڑیوں کو گلے لگا چکے ہیں۔ ہماری ٹیم نے ان میچوں میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور سب نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ چیمپئنز - مبارک ہو! اداکارہ نے خاص طور پر ویرات کوہلی کے لیے ایک اور پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس پوسٹ میں انوشکا نے ویرات کی ٹرافی اٹھاتے ہوئے تصویر شیئر کی۔ اداکارہ نے پوسٹ کے کیپشن میں لکھا، "میں اس آدمی سے بہت پیار کرتی ہوں۔ ویرات کوہلی... مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ آپ میرے ہیں۔ اب اس خوشی کو منانے کے لیے میرے لیے چمکتا ہوا پانی لاؤ۔ انوشکا شرما کی اس پوسٹ پر نیٹیزنز نے لائکس اور کمنٹس کی بارش کی ہے۔ اس وقت ہندوستانی ٹیم کی ہر سطح پر تعریف ہو رہی ہے۔ چیمپئنز - مبارک ہو! اداکارہ نے خاص طور پر ویرات کوہلی کے لیے ایک اور پوسٹ شیئر کی ہے۔

ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے زمبابوے ٹیم کا اعلان، سکندر رضا کپتان مقرر

ہرارے: ہندوستان اور زمبابوے کے درمیان 6 جولائی سے 5 میچوں کی ٹی 20 سیریز کھیلی جائے گی۔ زمبابوے نے اس پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ آل راؤنڈر سکندر رضا کو اس ٹیم کا کپتان بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ٹنڈائی چتارا، رچرڈ نگروا اور ملٹن شمبا جیسے بہترین کھلاڑیوں کو ٹیم میں موقع دیا گیا ہے۔ سکندر رضا کو ہندوستان کی جانب سے شبمن گل کا چیلنج درپیش ہوگا۔ ہندوستان نے نئے دور کی ٹیم انڈیا کا اعلان کیا تھا جس کی کمان شبمن گل کے ہاتھ میں دی گئی تھی۔ روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجہ جیسے تجربہ کار کھلاڑی ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اب ایسے میں ٹیم انڈیا کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے، جہاں ہندوستانی ٹیم نئی اوپننگ جوڑی اور نمبر تین کے ساتھ نظر آنے والی ہے۔ زمبابوے کرکٹ بورڈ کی جانب سے اعلان کردہ ٹی 20 ٹیم میں بیٹسمین اتم نقوی کی شمولیت قابل ذکر ہے۔ اتم نقوی نے اب سات میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے 148.80 کے اسٹرائیک سے رن بنائے ہیں۔ زمبابوے اسکواڈ: سکندر رضا (کپتان)، فراز اکرم، برائن بینیٹ، جوناتھن کیمبل، ٹینڈائی چتارا، لیوک جونگوے، انوسینٹ کائیا، کلائیو مڈانڈے، ویزلی مدھویرے، تادیواناشے ماروما نی، ویلنگٹن مساکادزا، برینڈن ماوتا، بلیسنگ ماوتا، بلیسنگ ماؤتا، اتم نقوی، رچرڈ نگروا، ملٹن شمبا۔

ہندوستانی ٹیم: شبمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، رتوراج گائیکواڑ، ابھیشیک شرما، رنکو سنگھ، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، دھرو جورل (وکٹ کیپر)، نتیش ریڈی، ریان پراگ، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، اویش خان، خلیل احمد، مکیش کمار، تشار دیشپانڈے۔

جوہی چاولہ نے شاہ رخ کے جدوجہد کے دنوں پر بات کی،

کہا- کالی جیپسی ضبط کرلی گئی تھی

بالی ووڈ میں کئی اداکاروں کو جدوجہد کے دور سے گزرنا پڑا ہے۔ ان میں بالی ووڈ کے کنگ خان شاہ رخ خان بھی شامل ہیں۔ جدوجہد کے دوران شاہ رخ کی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔ شاہ رخ خان کی قریبی دوست اداکارہ جوہی چاولہ نے یہ کہانی بیان کی ہے۔ یہ جوڑی پہلی بار فلم راجو بن گیا جنٹلمین میں بھی ایک ساتھ نظر آئی تھی۔ دونوں نے نہ صرف کئی فلموں میں کام کیا بلکہ آج بزنس پارٹنر بھی ہیں۔ جوہی چاولہ بھی شاہ رخ خان کی آئی پی ایل ٹیم کے کے آر کا حصہ ہیں۔ شاہ رخ خان کے بارے میں بات کرتے ہوئے جوہی چاولہ نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ ان دنوں شاہ رخ کا گھر ممبئی میں نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ دہلی سے آنے کے بعد کہاں ٹھہرے تھے۔ ایسے میں وہ فلم یونٹ کے ساتھ چائے پیتے اور فلم کے عملے کے ساتھ کھانا کھاتے، تاکہ جلد ہی سب کے ساتھ گھل مل جائیں اور ان کا حصہ بن سکیں۔ جوہی نے بتایا کہ اس وقت شاہ رخ 2 سے 3 شفٹوں میں کام کرتے تھے۔ 1992 میں ایک طرف شاہ رخ میرے ساتھ راجو بن گیا جنٹلمین کر رہے تھے اور دوسری طرف دل آشنا ہے کی شوٹنگ کر رہے تھے۔ وہ دیویا بھارتی کے ساتھ فلم دیوانہ کی شوٹنگ بھی کر رہے تھے۔ جوہی چاولہ نے شاہ رخ کا ایک واقعہ سناتے ہوئے کہا کہ اس وقت شاہ رخ خان کے پاس کالی جیپسی ہوا کرتی تھی لیکن ایک دن ای ایم آئی کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ضبط کر لی گئی۔ اس وقت شاہ رخ بہت مایوس ہو کر سیٹ پر آئے تھے۔ اس دوران میں نے اس سے کہا کہ فکر نہ کرو، ایک دن تمہارے پاس ایسی بہت سی گاڑیاں ہوں گی۔ جوہی نے کہا، شاہ رخ کو یہ بات آج بھی یاد ہے کیونکہ یہ سچ ہو گیا، دیکھیں وہ آج کہاں پہنچ گئے ہیں۔ شاہ رخ اور جوہی نے یس باس، ڈر، چمتکار، عزیز مرزا کی پھر بھی دل ہے ہندوستانی اور ون ٹو کا فور جیسی فلموں میں ایک ساتھ کام کیا ہے۔ جوہی نے لیش چوپڑا کی ڈر، مہیش بھٹ کی ڈپلیکیٹ، راجیو مہرا کی رام جانے،

سابق کرکٹروں نے روہت شرما کی کارکردگی کی تعریف کی

برج ٹاؤن: ہندوستان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کا فائنل جیت کر چیمپئن بن گئی ہے۔ اب ٹیم انڈیا اپنا سیمی فائنل میچ جمعرات کو انگلینڈ کے خلاف کھیلے گی۔ جہاں اس کے پاس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2022 میں 10 وکٹوں سے شکست کا بدلہ لینے کا موقع ہوگا۔ روہت شرما اس بار اپنی شاندار فارم میں واپس آئے ہیں۔ روہت شرما نے آسٹریلیا کے خلاف شاندار بلے بازی کی اور 41 گیندوں میں 92 رنز بنائے۔ ان کی اننگز کے بل بوتے پر ہندوستانی ٹیم آسٹریلیا کے خلاف 200 سے زائد اسکور کرنے میں کامیاب رہی۔ روہت شرما نے میشل اسٹارک کی کلاس لی اور ایک اوور میں 29 رنز بنائے۔ اس اننگز کے بعد کرکٹ لیجنڈز نے ان کی خوب تعریف کی۔

ناصر حسین: انگلینڈ کے سابق کپتان ناصر حسین نے کہا کہ روہت شرما کی آسٹریلیا کے خلاف اننگز ٹی 20 کرکٹ کی بہترین اننگز میں سے ایک تھی جو میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ روہت شرما نے آسٹریلیا کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ روہت شرما نے ایڈیلیڈ سیمی فائنل کے بعد ہندوستان کی ذہنیت کو بدل دیا۔ یہ ون ڈے ورلڈ کپ 2023 میں دیکھا گیا اور اب اس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی۔ اس کی مکمل قیادت روہت شرما کر رہے تھے۔ اگر آپ بطور کپتان بات کرنا چاہتے ہیں اور روہت شرما نے یہ کیا۔

وریندر سہواگ: سابق ہندوستانی کرکٹر وریندر سہواگ نے کرک بز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی ایسا کھلاڑی ہے جس کا کھیل دیکھنے کے لیے مجھے ٹکٹ خریدنا پڑے تو وہ روہت شرما ہوگا۔ اس کی بیٹنگ پوری طرح سے پیسے کے قابل ہے۔ اس کے علاوہ دنیش کارتک نے اسی شو میں روہت کی اننگز کو غیر حقیقی، بہترین، غیر معمولی اور شاندار قرار دیا۔

الیسا ہیلی: ویمنز آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کی کھلاڑی ایلیسا ہیلی نے کہا کہ مجھے روہت شرما کی بیٹنگ دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ وہ گیند کے بہترین اسٹرائیکرز میں سے ایک ہیں۔ ایک بار جب وہ چلا جاتا ہے تو اسے روکنا واقعی مشکل ہوتا ہے۔ وہ شارٹ بال کے بہترین کھلاڑی ہیں۔

ظہیر خان: سابق ہندوستانی فاسٹ بالر ظہیر خان نے کہا کہ روہت شرما جارحانہ انداز میں کھیلنا چاہتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ ٹیم مختلف انداز میں بیٹنگ کرے اور ٹی 20 کرکٹ میں مختلف انداز میں کھیلے اور روہت نے خود مثال کے طور پر آگے بڑھ کر یہ کامیابی حاصل کی۔ جب وہ 90 کے آس پاس بیٹنگ کر رہے تھے تو وہ اپنی سنچری نہیں دیکھ رہے تھے، وہ ٹیم کے لیے رنز بنانے میں مصروف تھے۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم زمبابوے کے دورے پر روانہ

نئی دہلی، 2 جولائی (ایجنسی)۔ شبمن گل کی قیادت والی دوسرے نمبر کی ہندوستانی

ٹیم زمبابوے کے خلاف 6 جولائی سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 بین الاقوامی سیریز کے لیے منگل کو افریقی ملک کے لیے روانہ ہوئی۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر کئی ہندوستانی کرکٹرز اور کوچ وی وی ایس لکشمن کی زمبابوے روانگی کی تصاویر شیئر کی ہیں۔ زمبابوے کے دورے کے لیے ہندوستانی ٹیم میں چار سلامی بلے باز شامل ہیں، جن میں ٹی-20 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہنے والے یشسوی جیسوال، شبمن گل، رتوراج گائیکواڑ اور ابھیشیک شرما شامل ہیں۔ اس بات کا پورا امکان ہے کہ گل اور جیسوال ہفتہ کو ہرارے میں ہونے والے پہلے ٹی 20 میچ میں بلے بازی کا آغاز کریں گے۔ روہت شرما، وراٹ کوہلی اور رویندر جڈیجا کی ریٹائرمنٹ کے بعد زمبابوے میں ہونے والی سیریز ہندوستان کے ٹی 20 مستقبل کی ایک جھلک پیش کرے گی۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے تمام اسٹینڈ بائے - گل، تیز گیند باز آویش خان، خلیل احمد اور فنشر رنکو سنگھ کے ساتھ سنجو سیمسن اور یشسوی جیسوال - زمبابوے کے دورے کا حصہ ہیں۔ سیریز مکمل طور پر ہرارے میں منعقد ہوگی۔ دورہ زمبابوے کے لیے ہندوستانی ٹیم:

شعیب اختر نے روہت اور وراٹ کے بارے میں کیا کہا؟

لاہور: ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کا خطاب جیت لیا ہے۔ اس جیت کے بعد پورے ملک اور دنیا میں ہندوستان کی جیت کا جشن جوش و خروش سے منایا جا رہا ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا ٹائٹل جیتنے کے بعد بھارت کے عالمی فاتح کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا۔ ایسے میں پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بالر اور کمنٹیٹر شعیب اختر نے ہندوستان کی جیت اور ان دونوں کھلاڑیوں کی ریٹائرمنٹ پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ شعیب نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے ایک کہانی اور ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ شعیب اختر نے اپنے انسٹاگرام پر ایک اسٹوری شیئر کی ہے۔ اس کہانی میں انہوں نے بھگوت گیتا کی ایک سلاگ شیئر کیا ہے۔ اختر پاکستانی ہیں۔ اس لئے ان کی ہندومت اور بھگوت گیتا سے متعلق کہانیوں کا اشتراک ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم سے جوڑا جا رہا ہے۔ شعیب کی طرف سے شیئر کی گئی کہانی کا مطلب ہے۔ غیر متوازن دماغ سے بڑا کوئی دشمن نہیں ہے۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ ان کا اشارہ جنوبی افریقی ٹیم کی طرف ہے جو جیتنے کے بعد میچ ہار گئی تھی۔ اس کے ساتھ انہوں نے روہت شرما اور وراٹ کی ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو میں شعیب کہہ رہے ہیں کہ ہندوستان کے دو بڑے ناموں وراٹ کوہلی اور روہت شرما نے ریٹائرمنٹ لے کر اپنے کیریئر کا شاندار خاتمہ کیا ہے۔ اطلاعات تھیں کہ گوتم گمبھیر کے آنے سے کچھ سینئر کھلاڑیوں کو ہٹا دیا جائے گا، لیکن میرے خیال میں یہ بچگانہ بیانات تھے۔ وراٹ کوہلی دنیا کے نمبر ایک بلے باز ہیں اور بطور کپتان آپ کو روہت شرما کو بھی نمبر ون بلے باز ماننا ہوگا۔

وکی کوشل نے کترینہ کیف کے حمل کی خبروں پر خاموشی توڑی

کترینہ کیف اور وکی کوشل بالی ووڈ کی مشہور جوڑی ہیں۔ ان کے مداحوں کی بہت بڑی تعداد ہے اور مداح کترینہ وکی کی ذاتی زندگی کے بارے میں جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ گزشتہ چند دنوں سے کترینہ کیف کے حاملہ ہونے کے چرچے زوروں پر ہیں۔ کترینہ کی کچھ تصاویر بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئیں۔ نیٹیزنز کہہ رہے تھے کہ اداکارہ ایئرپورٹ پر اپنی تصویروں میں اپنا بے بی بمپ چھپا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے کترینہ کے حاملہ ہونے کے چرچے بھی شروع ہو گئے۔ یہ بھی چرچے ہیں کہ وکی اور کترینہ خوشخبری دینے والے ہیں۔ تاہم اس پر نہ تو کترینہ اور نہ ہی وکی نے کوئی ردعمل ظاہر کیا۔ وکی کوشل نے حمل کے مسائل پر خاموشی برقرار رکھی ہے۔ فی الحال وکی اپنی آنے والی فلم 'بیڈ نیوز' کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ حال ہی میں اس فلم کے ٹریلر لانچ کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں وکی سے کترینہ کی خوشخبری کے بارے میں پوچھا گیا۔ وکی نے کہا، جب کوئی اچھی خبر آئے گی، تو میں سب سے پہلے میڈیا کو بتاؤں گا۔ لیکن، فی الحال بری خبروں سے لطف اندوز ہوں لیکن، جب واقعی کوئی اچھی خبر آئے گی، ہم اسے ضرور آپ کے ساتھ شیئر کریں گے۔ وکی کے اس بیان کے بعد کترینہ کے حاملہ ہونے کی بحث تھم گئی ہے۔ اس سے قبل کترینہ کی ٹیم نے بھی ان باتوں کی تردید کی تھی۔ تقریب میں وکی سے کترینہ کی خوشخبری کے بارے میں پوچھا گیا۔ وکی نے کہا، جب کوئی اچھی خبر آئے گی، تو میں سب سے پہلے میڈیا کو بتاؤں گا۔ کترینہ اور وکی کوشل کی شادی 2021 میں ہوئی تھی۔ ان کی شاہی شادی راجستھان میں ہوئی تھی۔ ان کی شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئیں۔ فی الحال وکی اپنی فلم 'بیڈ نیوز' کی تشہیر کر رہے ہیں۔ فلم میں ترپتی ڈمری اور امی ورک بھی مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ فلم 19 جولائی کو ریلیز ہوگی۔